عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان ○ انٹرنیشنل ○ جلد ۵ ○ شمارہ ۴۴

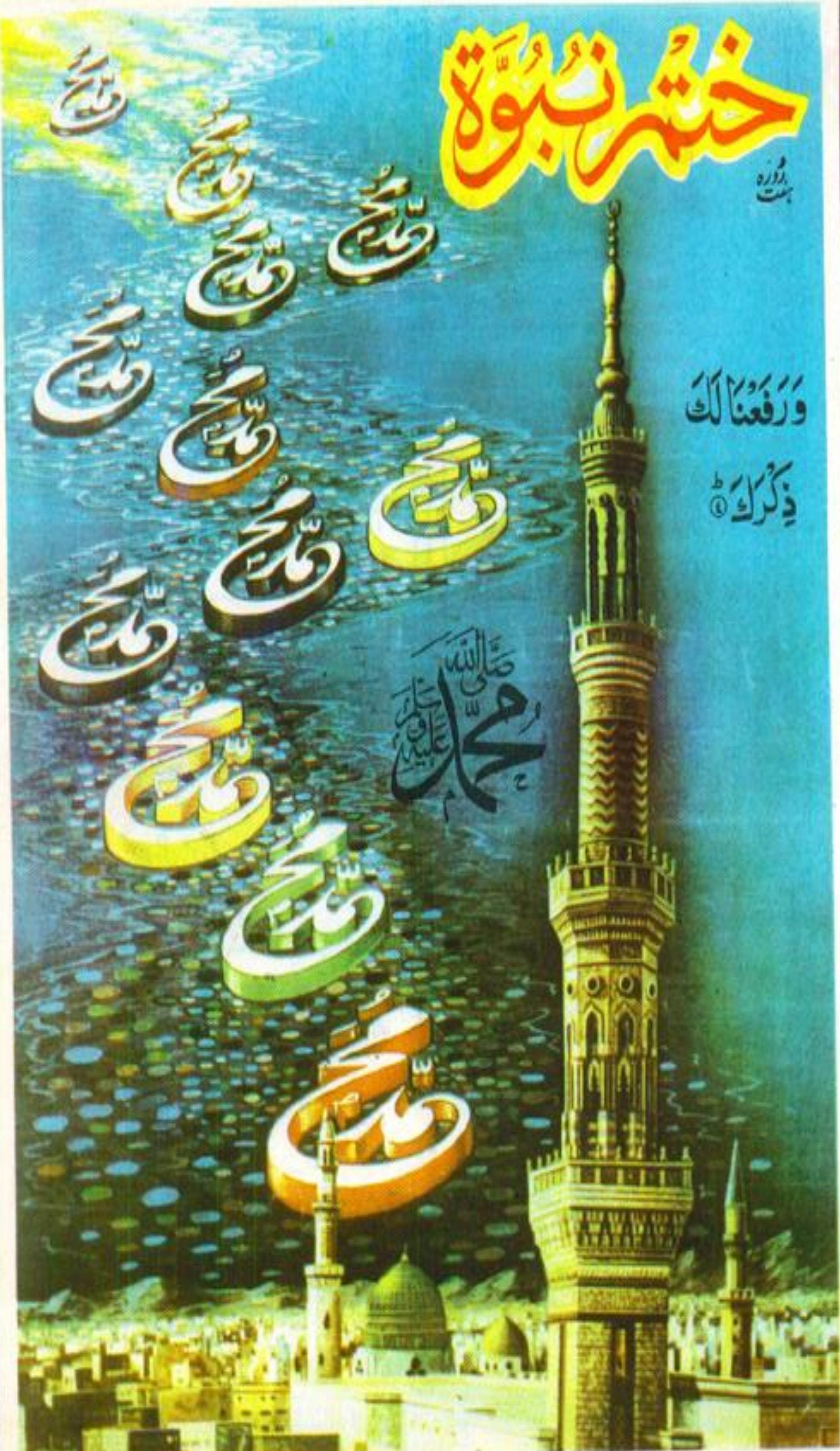

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝ صدق اللہ العظیم

آقائے نامدار سا پیغام بر کہاں ہے

شارق انبالوی مرحوم ——— کروڑ لعل عیسن

وہ حُسن وہ جمالِ حقیقت نگر کہاں
اور یہ ضیائے کوکب وشمس و قمر کہاں

وہ اہتمامِ دعوتِ فکر و نظر کہاں
آقائے نامدار سا پیغامبر کہاں

سارے جہاں کے قصرِ فلک بوس ہیچ ہیں
میرے رسُولؐ میرے پیمبرؐ کا گھر کہاں

شہکار ہے وہ دستِ حقیقت نگار کا
ایسا ملک کہاں کوئی ایسا بشر کہاں

بڑھ بڑھ کے چومتی ہے قدم منزلِ حیات
میرِ عرب سا اور کوئی راہبر کہاں

جس دل میں آرزوئے محمدؐ ہے خیمہ زن
اُس دل میں کاروانِ دُوئی کا گزر کہاں

تسلیم ہوں گے اور بھی رہبر جہان میں
منزل شناسِ عشق و محبت مگر کہاں

بیمارِ رُوح کا بھی معالج کہیں جسے
ایسا کوئی طبیب کہاں چارہ گر کہاں

آرام گاہِ فخرِ دوعالمؐ بھی دیکھ لوں
ایسا نصیب ایسا مقدر مگر کہاں

شارق نہیں ہے جس کو محبت حضورؐ سے
کتنا ہی معتبر ہے مگر معتبر کہاں

ختم نبوۃ

ہفت روزہ کراچی

انٹرنیشنل

جلد ۵ | ۱۷ تا ۲۳ رجب المرجب ۱۴۰۷ھ ۱۸ تا ۲۴ مارچ ۱۹۸۷ء | شمارہ نمبر ۴۰

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبہ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

فون: ۷۱۱۶۷۱

سالانہ چندہ

سالانہ ۱۰۰/- روپے ___ ششماہی ۵۵/- روپے
سہ ماہی ۳۰/- روپے ___ فی پرچہ ۲/- روپے

بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ، ویسٹ انڈیز	۴۲۵ روپے
افریقہ	۳۷۵ روپے
یورپ	۳۷۵ روپے
وسطی ایشیا	۳۷۵ روپے
جاپان۔ ملائشیا	۳۷۵ روپے
سنگاپور	۳۷۵ روپے
چائنا	۳۷۵ روپے
فی جی۔ نیوزی لینڈ	۳۷۵ روپے
آسٹریلیا	روپے
خلیجی ممالک	روپے

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب ۔ پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب ___ برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب ___ بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب ___ جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب ___ برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب ___ کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب ___ فرانس

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد	محمد صادق صدیقی
گوجرانوالہ	حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ	ایم عبدالرحیم شکرگڑھ
مری	قاری محمد اسداللہ عباسی
بہاولپور	محمد اسماعیل شجاع آبادی
بھکر/کلورکوٹ	حافظ غلام مصطفےٰ قاسمی
جھنگ	غلام حسین
ٹنڈو آدم	محمد راشد مدنی
پشاور	مولانا نور الحق نور
لاہور	طاہر رزاق، مولانا کرم بخش
مانسہرہ	سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد	مولوی فقیر محمد
لیہ	حافظ خلیل احمد کروڑ
ڈیرہ اسماعیل خان	محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان	فیاض حسن سجاد۔ نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ/ننکانہ	محمد متین خالد
ملتان	عطاء الرحمان
سرگودھا	حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد سندھ	نذیر احمد بلوچ
گجرات	چوہدری محمد خلیل

بیرون ملک نمائندے

قطر	قاری محمد اسماعیل رشیدی
امریکہ	چوہدری محمد شریف نکودری
ڈوبئی	قاری محمد اسماعیل
ابوظہبی	قاری وصیف الرحمٰن
لائبیریا	ہدایت اللہ
بارڈس	اسماعیل قاضی
کینیڈا	آفتاب احمد
سوئزرلینڈ	اے کے زاہدی
ٹرینیڈاڈ	اسماعیل ناخدا
برطانیہ	محمد اقبال
اسپین	راجہ حبیب الرحمان
ڈنمارک	محمد ادریس
ناروے	میاں اشرف جاوید
افریقہ	محمد زبیر افریقی
ماریشس	محمد اخلاص احمد
ری یونین فرانس	عبدالرشید بزرگ
بنگلہ دیش	محی الدین خان

صدائے ختم نبوت

حکومت کی بے حسی، وعدہ خلافی، اتحاد کی ضرورت
مرکزی ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا تبصرہ

الحمد للّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ الذین اوفوا عہدہ ۔

اما بعد ۔

آج ہم جن حالات سے دوچار ہیں ۔ ان کی نزاکت اور سنگینی نے ہر باشعور شہری کو ان گنت ذہنی پریشانی اور خدشات سے دوچار کر دیا ہے اور ہر شخص کی زبان پر یہ سوال ہے کہ مصائب و مشکلات اور خطرات کے اس گرداب میں قومی وحدت اور وجود کی ڈولتی ہوئی کشتی کا آخر مستقبل کیا ہے ؟

پاکستان کی شمال مغربی سرحدوں پر ایک بڑی طاقت کی مسلح مداخلت کے خلاف افغان مجاہدین کی عظیم جدوجہد اور مشرقی سرحدات پر بھارتی افواج کی نقل و حرکت کے پس منظر میں ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی میں گروہی فسادات اور وطن عزیز میں تیزی سے پھیلتی ہوئی علاقائی گروہی اور نسلی عصبیتوں پر نظر ڈالی جائے تو مستقبل کا کوئی ایسا نقشہ سامنے نہیں آتا جسے اطمینان کا حامل قرار دیا جا سکے اور جس کی سنگینی کو نظر انداز کیا جا سکے ۔ حالات کی یہ سنگینی اور یہ طوفانی خطرات کا مدوجزر کسی وقتی محرک کا ردعمل نہیں ہے بلکہ اس کی پشت پر عوامل کا ایک تسلسل ہے جنہوں نے قوم کو اس اسٹیج پر لا کھڑا کیا ہے کہ حصول آزادی کے چالیس سال بعد مقاصد آزادی کی طرف پیش رفت کے بجائے قوم کو خود اپنے وجود اور وحدت کے تحفظ میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ۔ یہ امر واقعہ ہے کہ ہمارے غیر ملکی حکمرانوں نے آج سے چالیس سال قبل حریت پسندوں کی طویل جدوجہد اور عالمی حالات کی ناہمواری کے باعث جب برصغیر سے بوریا بستر سمیٹنے کا فیصلہ کیا گیا تھا . تو انہوں نے اپنے مفادات اور اپنے چھوڑے ہوئے نظام کے تحفظ کے لئے ایسے طبقات کو یہاں حاوی کر دیا تھا جو آج تک اپنے سامراجی آقاؤں کی وفاداری کا حق ادا کرتے ہوئے قوم کی بہتری کے ہر عمل کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں اور انہی طبقات کی مسلسل سازشوں کا نتیجہ ہے کہ آج ہم اپنی قومی تاریخ کے سنگین ترین بحران سے دوچار ہیں ۔

عالمی استعمار کے پیدا کردہ انہی طبقات میں سب سے بڑا طبقہ قادیانی گروہ ہے جسے برطانوی استعمار نے برصغیر پاکستان، ہندوستان اور بنگلہ دیش میں اپنے استعماری مقاصد اور نوآبادیاتی عزائم کی تکمیل کے طور پر ایک آلہ کار کی حیثیت سے جنم دیا اور اس گروہ نے مسلمانوں میں جہاد کی حرمت اور انگریز کی اطاعت کے فرض ہونے کا پرچار کرنے کے ساتھ ساتھ جاسوسی اور مسلمانوں میں انتشار و خلفشار پیدا کرنے کے لئے مختلف حربے آزمائے اور برطانوی استعمار کے رخصت ہو جانے کے باوجود یہ گروہ آج بھی پاکستان اور عالم اسلام میں استعماری مفادات کے تحفظ کے لئے ایک موثر آلہ کار کی حیثیت برقرار رکھے ہوئے ہے تاریخی قرآئن اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ استعماری قوتوں نے مشرق وسطیٰ میں اعلان بالفور کے ذریعے یہودیوں کو فلسطینیوں میں داخل کر کے اسرائیلی ریاست قائم کرنے اور عربوں کی پشت میں خنجر گھونپنے کی جو منصوبہ بندی کی تھی . بالکل اسی نوعیت کی منصوبہ بندی جنوبی ایشیا میں قادیانیوں کے حوالے سے بھی استعمار کے عزائم میں شامل تھی لیکن اس خطہ کے بیدار مغز علماء کرام اور راہنماؤں کی بصیرت اور غیور مسلمانوں کے جوش و جذبہ نے اس عالمی سازش کے تار و پود کو بکھیر کر رکھ دیا اور قیام پاکستان کے فوراً بعد بلوچستان کو قادیانی ریاست کا بنانے کا زعم رکھنے والے قادیانی زعماء آج لندن میں سامراجی آقاؤں کی گود میں بیٹھے اپنے زخموں کو چاٹنے میں مصروف ہیں . یہ امور تاریخ کے ریکارڈ کا حصہ ہیں کہ

- قادیانی گروہ کے سرخیل مرزا محمود نے قیام پاکستان کے فوراً بعد تقسیم ہند کو عارضی قرار دے کر اپنے ایک نام نہاد الہام کے ذریعے اکھنڈ بھارت کے دوبارہ قیام کی پیش گوئی کی۔
- مرزا بشیر الدین محمود نے ہی بلوچستان کو قادیانی ریاست بنانے کے عزم کا اظہار کیا اور اس کے لئے حکومت اور بیوروکریسی میں گھسے ہوئے بہی خواہوں کے ذریعے پورا زور صرف کیا ۔

— • "راولپنڈی سازش کیس" میں قادیانیوں نے اہم کردار ادا کیا۔

— • مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی راہ ہموار کرنے میں صدر محمد یحییٰ خان کے سب سے بڑے مشیر اور معاون کی حیثیت سے مرزا غلام احمد قادیانی کے پوتے ایم ایم احمد نے کلیدی کردار ادا کیا۔

— • اور آج قادیانی گروہ کا سربراہ مرزا طاہر لندن میں بیٹھ کر پاکستان کے وجود کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے اور اس کے (معاذ اللہ) ٹوٹنے اور بکھرنے کی پیش گوئیاں کر رہا ہے اور اس صورت حال کا سب سے زیادہ تکلیف دہ پہلو یہ ہے کہ قادیانی گروہ یہ سارے کام اپنے اوپر اسلام کا نام چپکائے رکھتے ہوئے مسلمان ہونے کے حوالے سے کرنے پر مصر ہے حالانکہ اس کے کفریہ عقائد کے باعث پوری امت اسلامیہ اسے دائرہ اسلام سے خارج اور ملت اسلامیہ کے وجود سے الگ ایک نئی امت قرار دے چکی ہے اور پاکستان کی پارلیمنٹ آئین اور قانون میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر انہیں اسلام کے نام پر مسلمانوں کی حیثیت اور شعائر اسلام کے استعمال سے روکنے کا واضح قانون منظور کر چکی ہے لیکن قادیانی گروہ آئینی قانونی اور ملت اسلامیہ کے اجماعی فیصلوں کو مسترد کرتے ہوئے اپنی ہٹ دھرمی پر بدستور قائم ہے اور حکومتی حلقوں میں گھسے ہوئے قادیانیت نوازوں کے علاوہ انہیں بعض ایسے سیاسی حلقوں کی پشت پناہی بھی حاصل ہے۔ جو اپنے عالمی روابط کی خاطر قادیانیوں کی حمایت اور حوصلہ افزائی کا کھلم کھلا اظہار کر رہے ہیں ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کی تحریک ختم نبوت کے بعد اگرچہ آئینی اور قانونی محاذ پر قادیانیوں کی سرگرمیوں کے سدباب کا کام ایک حد تک نمٹ چکا ہے لیکن عملدرآمد کی صورت حال اطمینان بخش نہیں ہے اور بہت سے اصولی فیصلے ابھی تشنہ تکمیل ہیں۔ جن کے لئے ضروری ہے کہ تمام مکاتب فکر ایک بار پھر متحد ہو کر استعماری ایجنٹوں کے اس سازشی گروہ پر ایک کاری اور فیصلہ کن ضرب لگائیں اور وطن عزیز کو اس فتنہ سے ہمیشہ کے لئے نجات دلا دیں۔ قادیانیت کے محاذ پر اس وقت جن عملی مسائل کا سامنا ہے۔ ان کا نقشہ کچھ یوں ہے۔

— • اسلامی نظریاتی کونسل نے ارتداد کی شرعی سزا کے نفاذ اور کلیدی آسامیوں سے قادیانیوں کی علیحدگی کی واضح سفارشات حکومت کو پیش کی ہیں۔ مگر ان سفارشات کو قبول کرنے اور ان پر عملدرآمد کے سلسلہ میں حکومت مکمل طور پر خاموش ہے۔

— • امتناع قادیانیت کے صدارتی آرڈیننس پر عملدرآمد کا مسئلہ خاصا مخدوش ہے۔ قادیانی گروہ نہ صرف اس کی عملاً خلاف ورزی کر رہا ہے۔ بلکہ وہ اسے تسلیم نہ کرنے کا بھی اعلان کرتا ہے لیکن حکومت اس کا اس طرح نوٹس لینے کے لئے آمادہ نظر نہیں آتی جس سے یہ مسئلہ آئین اور قانون کے تقاضوں کے مطابق طے ہو سکے

— • مولانا محمد اسلم قریشی کے اغواء اور گمشدگی کو آج پورے چار سال ہو چکے ہیں۔ مگر ان کی بازیابی کے لئے حکومت کے رویہ میں سنجیدگی کے عنصر کا مکمل فقدان ہے مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں کے ساتھ مذاکرات کے دوران وزیر اعظم جناب محمد خان جونیجو نے چار ماہ کے اندر حتمی صورت حال بتانے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر ایک سال گزر جانے کے باوجود حکومت کی طرف سے کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔

— • ساہیوال کے شہدائے ختم نبوت اور سکھر کے شہدائے ختم نبوت کے قاتلوں کو سزائے موت سنائے جانے اور اس کی توثیق کے باوجود ان سزاؤں پر عملدرآمد نہیں ہوا بلکہ ان سزاؤں کو غیر موثر بنانے کے حربے اختیار کئے جا رہے ہیں۔

— • ربوہ کے نام کی تبدیلی اور دیگر مطالبات کے سلسلے میں وزیر اعظم نے جو وعدے کئے تھے۔ ان میں سے بھی کسی پر بھی عمل درآمد نہیں ہوا۔ ان حالات میں مختلف مکاتب فکر کے علماء و زعما کو مل جل کر موجودہ صورت حال میں تحریک ختم نبوت کو موثر طور پر آگے بڑھانے کے لئے لائحہ عمل طے کرنا چاہیئے

گذشتہ دنوں مختلف جماعتوں کے سربراہوں کا ایک نمائندہ اجلاس منعقد ہوا ہے۔ اس اجلاس میں تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں جو تجاویز طے کی گئی ہیں وہ آپ سامنے آچکی ہیں ان پر غور فرماتے ہوئے اپنی جدوجہد کے خطوط کا تعین کیجئے اور پورے اتحاد و یکجہتی، نظم و ضبط اور جوش و ولولہ کے ساتھ تحریک ختم نبوت کے ایک نئے اور فیصلہ کن دور کا آغاز کیجئے۔ تاکہ عقیدہ ختم نبوت کے تقاضوں کی تکمیل اور وطن عزیز کو قادیانیوں جیسے سازشی اور تخریب کار گروہ کی سازشوں سے نجات دلانے کے لئے ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ہم ان سے پوری طرح عہدہ برآ ہو سکیں۔ ہم خداوند کریم ذوالجلال کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ رب العزت ہمیں دین و قوم کے حق کے بہتر فیصلے کرنے اور ان پر خلوص دل کے ساتھ کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین یارب العالمین)

(مولانا) عزیز الرحمٰن جالندھری

ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مرکزی دفتر حضوری باغ روڈ ملتان

فضائل صدقات

اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے فائدے

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ

عن عائشۃؓ انھم ذبحوا شاۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مابقی منھا قالت ما بقی منھا الا کتفھا قال بقی کلھا الا کتفھا (رواہ الترمذی وصححہ کذا فی المشکوٰۃ)

(ترجمہ) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ گھر کے آدمیوں نے یا صحابہ کرامؓ نے ایک بکری ذبح کی (اور اس میں سے تقسیم کردیا) حضورؐ نے دریافت فرمایا کہ کتنا باقی رہا۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا کہ صرف ایک شانہ باقی رہ گیا (باقی سب تقسیم ہوگیا) حضورؐ نے فرمایا وہ سب باقی ہے اس شانہ کے سوا۔

ف: مقصد یہ ہے کہ جو اللہ کے لئے خرچ کر دیا گیا وہ حقیقت میں باقی ہے کہ اس کا دائمی ثواب باقی ہے اور جو رہ گیا وہ فانی ہے نہ معلوم باقی رہنے والی جگہ خرچ ہو یا نہ ہو۔ صاحب مظاہر کہتے ہیں کہ اس میں اشارہ ہے اللہ جل شانہٗ کے اس پاک ارشاد کی طرف۔ ما عندکم ینفد وما عند اللہ باق" (نحل ع ۱۳) "جو کچھ تمہارے پاس دنیا میں ہے وہ ایک دن ختم ہو جائے گا۔ (چاہے اس کے زوال سے یا تمہاری موت سے) اور جو کچھ اللہ جل شانہٗ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔"

ایک حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد وارد ہوا ہے کہ بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال، اس کے سوا دوسری بات نہیں ہے کہ اس کا مال وہ ہے جو کھا کر ختم کر دیا یا پہن کر پرانا کر دیا یا اللہ کے راستہ میں خرچ کر کے اپنے لئے ذخیرہ بنا لیا۔ اور اس کے علاوہ جو رہ گیا وہ جانیوالی چیز ہے۔ جس کو وہ لوگوں کے لئے چھوڑ کر چلا جائے گا۔ (مسلم)

ایک اور حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے دریافت فرمایا کہ تم میں سے کون شخص ایسا ہے جس کو اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ محبوب ہو صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ایسا تو کوئی بھی نہیں ہے ہر شخص کو اپنا مال زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ آدمی کا اپنا مال وہ ہے جس کو (ذخیرہ بنا کر) آگے بھیج دیا اور جو مال چھوڑ گیا وہ وارث کا مال ہے (مشکوٰۃ عن البخاری)

ایک صحابیؓ کہتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضورؐ نے سورہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ تلاوت فرمائی پھر ارشاد فرمایا آدمی کہتا ہے، میرا مال میرا مال اور آدمی تیرے لئے اس کے سوا کچھ نہیں، جو کھا کر ختم کر دے یا پہن کر پرانا کر دے یا صدقہ کر کے آگے چلتا کر دے (تاکہ اللہ جل شانہٗ کے خزانہ میں محفوظ رہے) (مشکوٰۃ عن مسلم)

متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اس قسم کے مضامین کی روایتیں نقل کی گئیں۔ لوگوں کو دنیا کے بینک میں روپیہ جمع کرنیکا بڑا اہتمام ہوتا ہے لیکن وہ ہی کیا ساتھ رہنے والا ہے۔ اگر اپنی زندگی ہی میں اس پر کوئی آفت نہ بھی آئے تو مرنے کے بعد بہرحال وہ اپنے کام آنے والا نہیں ہے لیکن اللہ جل شانہٗ کے بینک میں جمع کیا ہوا روپیہ ہمیشہ کام آنے والا ہے۔ نہ اس پر کوئی آفت ہے نہ زوال، اور مزید برآں کہ کبھی ختم ہونے والا نہیں۔

حضرت سہل بن عبداللہ تستریؒ اپنے مال کو اللہ کے راستہ میں بڑی کثرت سے خرچ کرتے تھے۔ ان کی والدہ اور بھائیوں نے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ سے اس کی شکایت کی کہ یہ سب کچھ خرچ کرنا چاہتے ہیں ہمیں ڈر ہے کہ یہ چند روز میں فقیر ہو جائیں گے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے حضرت سہلؒ سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ آپ بتاتے ہیں کہ اگر کوئی مدینہ طیبہ کا رہنے والا رستاق میں

باقی صفحہ ۳۰ پر

سود کی برائیاں

(حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانوی کے وعظ سے اقتباس)

(۱) سود حاصل کرنے والے لوگ رقم جمع کرتے کرتے مر جاتے ہیں۔

(۲) بسا اوقات جن کے لئے جمع کرتے ہیں ان کو بھی نہیں ملتا۔

(۳) ان کو مل بھی گیا تو وہ سخت جان ہو جاتے ہیں۔ ان کو کسی پر رحم نہیں آتا۔

(۴) سود خور اپنے رشتہ داروں سے بھی سود نہیں چھوڑتے۔

(۵) اکثر سود خوروں کو ترقی دنیوی بھی نہیں ہوتی

(۶) اکثر سود خوروں کا مال ضائع ہی ہوتے دیکھا ہے۔

(۷) سود خوروں کو اگر ترقی بھی ہوئی تو جب دین برباد ہوا تو اس ترقی کو لے کر کیا کریں۔

(۸) سود سے عام لوگوں کو فائدہ نہیں ہوتا۔

(۹) سود دینے والے تباہ ہو جاتے ہیں اور انکی تعداد بھی کثیر ہوتی ہے

(۱۰) سود کی لالچ میں لوگ "قرض حسنہ" سے کتراتے ہیں اور اس طرح خود غرض بن جاتے ہیں

(۱۱) سود کے چکر میں وہی لوگ پھنس کر تباہ ہوتے ہیں جو خوش معاملہ نہیں ہوتے۔

(۱۲) سود خور مجبور لوگوں کو بے وقوف بنا کر ان کی رہی سہی جائیداد بھی ہضم کر جاتے ہیں۔

(۱۳) سود کے رواج سے چیزیں مہنگی ہو جاتی ہیں اور قوم مصیبت کا شکار ہو جاتی ہے۔

معراج تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم

تحریر: حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ

تلخیص: محمد حنیف ندیم

اسراء و معراج

طائف سے واپسی کے بعد حق جل وعلا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک اور مسجد اقصیٰ سے سبع سموات تک اسی جسم اور روح کے ساتھ بحالت بیداری ایک ہی شب میں سیر کرائی جس کو اسراء و معراج کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ علماء سیر کا اس میں اختلاف ہے کہ کس سال آپ کو معراج ہوئی؟

نکتہ

سنہ نبوی گزر گیا، ابتلاء اور آزمائش کی سب منزلیں طے ہو چکیں، ذلت اور رسوائی کی کوئی نوع ایسی باقی نہ رہی کہ جو خداوند ذوالجلال کی راہ میں نہ برداشت کی گئی ہو۔ اور ظاہر ہے کہ خدائے رب العزت کی راہ میں ذلت اور رسوائی کا انجام سوائے عزت اور رفعت اور سوائے معراج اور ترقی کے کیا ہو سکتا ہے؟

چنانچہ جب شعب ابی طالب اور سفر طائف سے ذلت انتہا کو پہنچ گئی تو خداوند ذوالجلال نے اسراء و معراج کی عزت سے سرفراز فرمایا۔ اور آپ کو اس قدر اونچا کیا کہ فضل الملائکۃ المقربین اسماع سے سنتا ہے۔ یعنی جبریل بھی پیچھے اور نیچے رہ گئے اور ایسے مقام تک سیر کرائی کہ جو کائنات کا منتہیٰ ہے یعنی عرش عظیم تک جس کے بعد اور کوئی مقام نہیں۔

اسی وجہ سے بعض عارفین کا قول ہے کہ عرش تک سیر کرانے میں ختم نبوت کی طرف اشارہ ہے کیوں کہ تمام کائنات عرش پر ختم ہو جاتی ہیں۔ کتاب و سنت سے عرش کے بعد کسی مخلوق کا وجود ثابت نہیں اسی طرح نبوت و رسالت کے تمام کمالات آپ پر ختم ہیں۔

تفصیل واقعہ معراج

قال اللہ عز وجل سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

(ترجمہ) پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے خاص بندہ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے ایک قلیل حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس سے اصل مقصود یہ تھا کہ آپ کو آسمانوں کی سیر کرائیں۔ اور وہاں کی خاص خاص نشانیاں آپ کو دکھلائیں۔ جن کا کچھ ذکر سورہ نجم میں فرمایا ہے کہ آپ سدرۃ المنتہیٰ تک تشریف لے گئے اور وہاں جنت و جہنم و دیگر عجائب قدرت کا مشاہدہ فرمایا۔ تحقیق اصل سننے والا اور اصل دیکھنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ وہی جس کو چاہتا ہے اپنی قدرت کے نشانات دکھلاتا ہے۔ اور پھر وہ بندہ اللہ کی بصیرت سے دیکھتا ہے اور اللہ کے اسماع سے سنتا ہے۔

اصطلاح علماء میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کی سیر کو اسراء کہتے ہیں اور مسجد اقصیٰ سے سدرۃ المنتہیٰ تک کی سیر کو معراج کہتے ہیں۔ اور بسا اوقات اول سے آخر تک کی پوری سیر کو اسراء اور معراج کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں۔ معراج کو معراج اس لئے کہتے ہیں کہ معراج کے معنی سیڑھی کے ہیں۔ مسجد اقصیٰ سے برآمد ہونے کے بعد حضورؐ کے لئے جنت سے ایک سیڑھی لائی گئی جس کے ذریعہ حضورؐ آسمان پر چڑھے جیسا کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اس سیڑھی کا ذکر آیا ہے (زرقانی شرح مواہب ص ۳۳/۶۶ و ص ۵۵/۶۶) قرآن کریم میں تو یہ واقعہ اسی قدر اجمالاً مذکور ہے البتہ احادیث میں اس کی تفصیل آئی ہے۔ جن کا خلاصہ یہ ہے

ایک شب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام ہانی کے مکان میں بستر استراحت پر آرام فرما تھے۔ نیم خوابی کی حالت تھی کہ یکایک چھت پھٹی اور چھت سے جبریل امین اترے اور آپ کے ہمراہ اور بھی فرشتے تھے آپ کو جگایا اور مسجد حرام میں لے گئے وہاں جا کر آپ حطیم میں لیٹ گئے اور سو گئے جبریل امین اور میکائیل نے آکر آپ کو جگایا اور آپ کو بیر زمزم پر لے گئے اور لٹا کر آپ کے سینۂ مبارک کو چاک کیا اور قلب مبارک کو نکال کر زم زم کے پانی سے دھویا اور ایک سونے کا طشت لایا گیا جو ایمان اور حکمت سے بھرا ہوا تھا اس ایمان اور حکمت کو آپ کے دل میں بھر کر سینہ کو ٹھیک کر دیا اور دونوں شانوں کے درمیان میں مہر نبوت لگائی گئی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کی حسی اور ظاہری علامت ہے۔ بعد ازاں براق لایا گیا۔ براق ایک بہشتی جانور ہے جو خچر سے کچھ چھوٹا اور حمار سے کچھ بڑا سفید رنگ برق رفتار تھا جس کا ایک قدم منتہائے بصر پر پڑتا تھا جب اس پر سوار ہوئے تو شوخی کرنے لگا جبریل امین نے کہا اے براق یہ کیسی شوخی ہے تیری پشت پر آج تک حضورؐ سے زیادہ کوئی اللہ کا مکرم اور محترم بندہ سوار نہیں ہوا۔ براق شرم کی وجہ سے پسینہ پسینہ ہو گیا اور حضورؐ کو لیکر روانہ ہوا جبریل و میکائیل آپ کے ہمرکاب تھے اسی شان کے ساتھ حضورؐ روانہ ہوئے۔

اور بعض روایات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جبریل امین نے حضورؐ پر نور کو براق پر سوار کیا اور خود نبی کریم کے ردیف بنے یعنی آپ کے پیچھے براق پر سوار ہوئے۔ دیکھو زرقانی و خصائص کبریٰ۔ باب المعراج۔

شداد بن اوسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ راستہ میں ایسی زمین پر گزر ہوا کہ جس میں کھجور

کے درخت بکثرت تھے جبریل نے کہا یہاں اتر کر نماز (نفل) پڑھ لیجئے۔ میں نے اتر کر نماز پڑھی جبریل امین نے کہا کہ آپ کو معلوم بھی ہے کہ آپ نے کس جگہ نماز پڑھی۔ میں نے کہا مجھ کو معلوم نہیں۔ جبریل امین نے کہا آپ نے یثرب یعنی مدینہ طیبہ میں نماز پڑھی جہاں آپ ہجرت کریں گے۔ بعد ازاں روانہ ہوا اور ایک زمین پر پہنچے جبریل امین نے کہا یہاں بھی اتر کر نماز پڑھئے میں نے اتر کر نماز پڑھی جبریل امین نے کہا آپ نے وادی سینا میں شجرہ موسیٰ کے قریب نماز پڑھی جہاں حضرت حق جل شانہ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا پھر ایک اور زمین پر گزر ہوا جبریل نے کہا اتر کر نماز پڑھئے۔ میں نے اتر کر نماز پڑھی جبریل امین نے کہا آپ نے مدین میں نماز پڑھی (جو شعیب علیہ السلام کا مسکن تھا) وہاں سے روانہ ہوئے اور ایک اور زمین پر پہنچے جبریل امین نے کہا اتر کر نماز پڑھئے میں نے اتر کر نماز پڑھی جبریل امین نے کہا یہ مقام بیت اللحم ہے جہاں عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی۔

عجائب سفر اور عالم مثال کی بے مثال امثال

(۱) آپ براق پر سوار جا رہے تھے کہ راستے میں ایک بڑھیا پر گزر ہوا۔ اس نے آپ کو آواز دی حضرت جبریل نے کہا آگے چلئے اور اس کی طرف التفات نہ کیجئے آگے چل کر ایک بوڑھا نظر آیا اس نے بھی آں حضرت کو آواز دی حضرت جبریل نے کہا آگے چلئے۔ آگے چل کر آپ کا ایک جماعت پر گزر ہوا جنہوں نے آپ کو بایں الفاظ سلام کیا السلام علیک یا اول، السلام علیک یا آخر۔ السلام علیک یا حاشر۔

جبریل امین نے کہا کہ آپ ان کے سلام کا جواب دیجئے اور بعد ازاں بتلایا کہ وہ بوڑھی عورت راستے کے کنارے پر کھڑی تھی وہ دنیا تھی دنیا کی عمر اتنی ہی قلیل باقی رہ گئی ہے جتنی اس عورت کی عمر باقی ہے اور وہ بوڑھا مرد شیطان تھا دونوں کا مقصد آپ کو اپنی طرف مائل کرنا تھا اور وہ جماعت جنہوں نے آپ کو سلام کیا وہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰ تھے۔

(۲) صحیح مسلم میں انسؓ سے روایت ہے کہ حضور پرنور نے فرمایا کہ شب معراج میں موسیٰ علیہ السلام پر گزرا دیکھا کہ قبر میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں (خصائص کبریٰ ص ۱۵۶ ج ۱)

اور ابن عباس کی روایت میں ہے کہ حضور نے فرمایا کہ میں نے شب معراج میں موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام اور دجال اور خازن نار یعنی داروغہ جہنم کو دیکھا جس کا نام مالک ہے۔

(۳) نیز راستہ میں آپ کا ایک ایسی قوم پر گزر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ اپنے چہروں اور سینوں کو ان ناخنوں سے چھیلتے تھے آں حضرت نے جبریل امین سے دریافت کیا تو یہ فرمایا کہ یہ لوگ وہ ہیں کہ جو آدمیوں کا گوشت کھاتے ہیں یعنی ان کی غیبت کرتے ہیں اور ان کی آبرو پر حرف گیری کرتے ہیں۔ اخرجہ احمد و ابو داؤد عن انسؓ خصائص کبریٰ ص ۱۵۷ ج ۱)

(۴) نیز حضور نے ایک شخص کو دیکھا کہ نہر میں تیر رہا ہے اور پتھر کو لقمہ بنا بنا کر کھا رہا ہے آپ نے جبریل سے دریافت کیا تو یہ جواب دیا کہ یہ سود خوار ہے۔ اخرجہ ابن مردویہ عن سمرۃ بن جندبؓ خصائص کبریٰ ص ۱۵۸ ج ۱۔

(۵) نیز آپ کا ایک ایسی قوم پر گزر ہوا کہ جو ایک ہی دن میں تخم ریزی بھی کر لیتے ہیں اور ایک ہی دن میں کاٹ بھی لیتے ہیں اور کاٹنے کے بعد کھیتی پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے جیسے پہلے تھی آپ نے جبریل سے دریافت فرمایا کہ یہ کیا ماجرا ہے جبریل امین نے کہا کہ یہ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہیں ان کی ایک نیکی سات سو نیکی سے بھی زیادہ ہو جاتی ہے اور یہ لوگ جو کچھ بھی خرچ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے پھر آپ کا ایک اور قوم پر گزر ہوا جن کے سر پتھروں سے ، کچلے جا رہے ہیں کچلے جانے کے بعد پھر ویسے ہی ہو جاتے ہیں جیسے پہلے تھے اسی طرح سلسلہ جاری ہے کبھی ختم نہیں ہوتا آپ نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں جبریل نے کہا یہ فرض نماز سے کاہلی کرنے والے لوگ ہیں۔ پھر ایک اور قوم پر گزر ہوا کہ جن کی شرمگاہ پر آگے اور پیچھے چیتھڑے لپٹے ہوئے ہیں اور اونٹ اور بیل کی طرح چرتے ہیں ضریع اور زقوم یعنی کانٹوں اور جہنم کے پتھر کھا رہے ہیں آپ نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں۔ جبریل نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ جو اپنے مالوں کی زکوٰۃ نہیں دیتے۔ پھر آپ کا ایک ایسی قوم پر گزر ہوا کہ جن کے سامنے ایک ہانڈی میں پکا ہوا گوشت اور ایک ہانڈی میں کچا اور سڑا ہوا گوشت رکھا ہے کہ لوگ سڑا ہوا گوشت کھا رہے ہیں اور پکا ہوا گوشت نہیں کھاتے آپ نے دریافت کیا یہ کون لوگ ہیں جبریلؑ نے کہا کہ یہ آپ کی امت کا وہ شخص ہے کہ جس کے پاس حلال اور طیب عورت موجود ہے مگر وہ ایک زانیہ اور فاجرہ کے ساتھ شب باشی کرتا ہے اور صبح تک اسی کے پاس رہتا ہے یا آپ کی امت میں کی وہ عورت ہے کہ جو حلال اور طیب شوہر کو چھوڑ کر کسی زانی اور بدکار کے ساتھ رات گزارتی ہے پھر آپ کا ایک ایسی لکڑی پر گزر ہوا کہ جو سر راہ واقع ہے جو کپڑا اور جو شئی بھی اس کے پاس سے گزرتا ہے اس کو پھاڑ ڈالتی ہے اور چاک کر دیتی ہے آپ نے جبریل سے دریافت کیا جبریل نے کہا کہ یہ آپ کی امت میں سے ان لوگوں کی مثال ہے کہ جو راستہ پر چھپ کر بیٹھ جاتے ہیں اور راہ سے گزرنے والوں پر ڈاکے ڈالتے ہیں پھر آپ کا ایک قوم پر گزر ہوا کہ جسنے لکڑیوں کا ایک بڑا بھاری گٹھا جمع کر رکھا ہے اور اس کے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا مگر لکڑیاں لا لا کر اس میں اور زیادہ کرتا رہتا ہے۔ آپ نے پوچھا کہ یہ کیا ہے جبریل نے نے کہا یہ آپ کی امت میں کا وہ شخص ہے کہ جس پر حقوق اور امانتوں کا بار گراں ہے کہ جس کو وہ ادا نہیں کر سکتا اور بایں ہمہ اور بوجھ اپنے اوپر لادتا جاتا ہے پھر آپ کا ایک قوم پر گزر ہوا کہ جنکی زبانیں اور لبیں لوہے کی قینچیوں سے کاٹی جا رہی ہیں اور جب کٹ جاتی ہیں تو پھر پہلے کی طرح صحیح و سالم ہو جاتی ہے اسی طرح سلسلہ جاری ہے ختم نہیں ہوتا آپ

نے پوچھا یہ کیا ہے جبرئیل امین نے کہا کہ یہ آپؐ کی امت کے خطیب اور واعظ ہیں (جو یقولون مالا یفعلون کا مصداق ہیں) یعنی دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں اور خود عمل نہیں کرتے۔ پھر آپ کا ایسے مقام پر گزر ہوا جہاں نہایت ٹھنڈی اور خوشبودار ہوا آرہی تھی جبرئیل امین نے کہا یہ جنت کی خوشبو ہے بعد ازاں ایسے مقام پر گزر ہوا جہاں سے بدبو محسوس ہوئی جبرئیل نے کہا یہ جہنم کی بدبو ہے۔

الغرض اس شان سے حضورؐ پرنور بیت المقدس پہنچے اور براق سے اترے۔ صحیح مسلم میں حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضورؐ نے براق کو اس حلقہ سے باندھ دیا کہ جس سے انبیاء کرام اپنی سواریوں کو باندھتے تھے اور بزار کی روایت میں ہے کہ جبرئیل امین نے ایک پتھر میں انگلی سے سوراخ کرکے اسی براق کو باندھ دیا عجب نہیں کہ براق کے باندھنے میں دونوں حضرات شریک ہوں۔ ممکن ہے کہ مرور زمانہ کی وجہ سے وہ سوراخ بند ہوگیا ہو اس لئے جبرئیل امین نے اس کو انگلی سے کھول دیا ہو۔

بعد ازاں حضورؐ مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے اور دو رکعت (تحیۃ المسجد) ادا فرمائی (رواہ مسلم عن انس) زرقانی ص۴۵ ج۶ ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور جبرئیل امین دونوں مسجد میں داخل ہوئے اور ہم دونوں نے دو دو رکعت نماز پڑھی (رواہ البیہقی) خصائص کبریٰ ص۱۶۷ ج۱۔

اور آپ کے قدوم میمنت لزوم کی تقریب میں حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پہلے ہی سے حضورؐ پرنور کے انتظار میں موجود تھے۔ جن میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام بھی تھے۔ زرقانی ص۴۳ ج۶۔

کچھ دیر نہ گزری کہ بہت سے حضرات مسجد اقصیٰ میں جمع ہوگئے پھر ایک مؤذن نے اذان دی اور پھر اقامت کہی۔ ہم صف باندھ کر کھڑے ہوگئے اسی انتظار میں تھے کہ کون امامت کرے جبرئیل امین نے میرا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھا دیا۔ میں نے سب کو نماز پڑھائی۔ جب میں نماز سے فارغ ہوگیا جبرئیل امین نے کہا کہ آپ کو معلوم ہے کہ آپ نے کن لوگوں کو نماز پڑھائی میں نے کہا مجھ کو معلوم نہیں۔ جبرئیل امین نے کہا کہ جتنے نبی مبعوث ہوئے سب نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ اخرجہ ابن ابی حاتم عن انس۔ خصائص کبریٰ ص۱۵۷ ج۱ و زرقانی ص۴۴ ج۶۔

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ کی آمد پر فرشتے بھی آسمان سے نازل ہوئے اور حضورؐ نے حضرات انبیاء اور ملائکہ سب کی امامت کرائی۔ زرقانی ص۵ ج۶ جب نماز پوری ہوگئی تو ملائکہ نے جبرئیل امین سے دریافت کیا کہ یہ تمہارے ہمراہ کون ہیں جبرئیل امین نے کہا یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اخرجہ ابن جریر والبزار وابویعلی والبیہقی من طریق ابی العالیۃ عن ابی ہریرۃؓ۔ خصائص کبریٰ ص۱۶۱ ج۱ و تفسیر ابن کثیر ص۲۱ ج۳۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جبرئیل نے کہا یہ محمد رسول اللہ خاتم النبیین ہیں۔ ملائکہ نے پوچھا کہ کیا ان کے پاس بلانے کا پیغام بھیجا گیا تھا۔ جبرئیل نے کہا ہاں۔ فرشتوں نے کہا اللہ تعالیٰ ان کو زندہ سلامت رکھے بڑے اچھے بھائی اور بڑے اچھے خلیفہ ہیں یعنی ہمارے بھائی ہیں اور خدا کے خلیفہ ہیں زرقانی ص۸ ج۶ بعد ازاں حضورؐ نے ارواح انبیاء کرام سے ملاقات فرمائی سب نے اللہ کی حمد و ثنا کی۔

عروج سمٰوٰت

اس کے بعد حضورؐ نے جبرئیل امین اور دیگر ملائکہ کرام کی معیت میں آسمانوں کی طرف عروج و صعود فرمایا بعض روایات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حضورؐ حسب سابق براق پر سوار ہو کر آسمان پر بلند ہوئے اور بعض روایات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسجد اقصیٰ سے برآمد ہونے کے بعد جنت سے زمرد اور زبرجد کی ایک سیڑھی کے ذریعہ آپ نے آسمان کی طرف صعود فرمایا اور سیڑھی کے دائیں بائیں جانب ملائکۃ اللہ آپ کے جلو میں تھے۔

ابن اسحاق کہتے ہیں کہ معتبر اور مستند راویوں نے مجھ کو خبر دی کہ ابوسعید خدریؓ یہ کہتے تھے کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جب میں بیت المقدس کے امور سے فارغ ہوا تو ایک سیڑھی لائی گئی کہ اس سے بہتر میں نے کوئی سیڑھی نہیں دیکھی یہ وہ سیڑھی تھی کہ جس پر سے بنی آدم کی ارواح آسمان کی طرف چڑھتی ہیں اور مرتے وقت میت اسی کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتا ہے میرے رفیق طریق جبریل امین نے مجھ کو اس سیڑھی پر چڑھایا یہاں تک کہ میں آسمان کے ایک دروازے پر پہنچا جس کو باب الحفظہ کہتے ہیں۔

حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ حضورؐ پرنور بیت المقدس کے مشاغل سے فارغ ہونے کے بعد اس سیڑھی کے ذریعہ آسمان پر تشریف لے گئے اور براق بدستور مسجد اقصیٰ کے دروازے پر بندھا رہا۔ حضورؐ آسمان سے بیت المقدس میں آکر اترے اور پھر اسی براق پر سوار ہو کر مکہ مکرمہ واپس تشریف لائے۔ البدایۃ والنہایۃ ص۱۱۱ ج۳،

اور یہ بھی ممکن ہے کہ حضورؐ براق پر سوار ہو کر اسی سیڑھی پر سے آسمان پر تشریف لے گئے ہوں جیسا کہ بعض علماء کا قول ہے اس صورت میں تمام روایتیں متفق ہوجاتی ہیں اور نیز یہ صورت حضورؐ کی مزید تکریم و تشریف کا موجب بھی ہے۔

سیر ملکوت اور آسمانوں میں انبیاء کرام سے ملاقات

اس طرح آپ آسمان اول پر پہنچے جبریل امین نے دروازہ کھلوایا آسمان دنیا کے دربان نے دریافت کیا کہ تمہارے ساتھ کون ہیں۔ جبریل نے کہا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں فرشتے نے دریافت کیا کہ کیا ان کے بلانے کا پیام بھیجا گیا ہے جبریل نے کہا ہاں فرشتوں نے یہ سن کر مرحبا کہا اور دروازہ کھول دیا آپ آسمان میں داخل ہوئے اور ایک نہایت بزرگ آدمی کو دیکھا۔ جبریل نے کہا کہ یہ آپ کے باپ آدم علیہ السلام ہیں ان کو سلام کیجئے آپ نے سلام کیا حضرت آدم نے سلام کا جواب دیا اور کہا مرحبا بالابن الصالح والنبی الصالح مرحبا ہو فرزند صالح اور نبی صالح کو اور آپ کے لئے دعاء خیر کی اور اس وقت آپ نے یہ دیکھا کہ کچھ صورتیں حضرت آدمؑ کی دائیں جانب ہیں اور کچھ صورتیں بائیں جانب ہیں جب دائیں طرف

نظر ڈالتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور ہنستے ہیں اور جب بائیں جانب دیکھتے ہیں تو روتے ہیں، حضرت جبرئیل نے تبلایا کہ دائیں جانب ان کی نیک اولاد کی صورتیں ہیں یہ اصحاب یمین اور اہل جنت ہیں اور ان کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور بائیں جانب اولاد بد کی صورتیں ہیں یہ اصحاب شمال اور اہل نار ہیں ان کو دیکھ کر روتے ہیں یہ تمام مضمون صحیحین بخاری و مسلم کی روایتوں میں ہے اور مسند بزار میں ابوہریرہ کی حدیث میں ہے کہ حضرت آدمؑ کی دائیں جانب ایک دروازہ ہے جس میں سے نہایت عمدہ اور پاکیزہ خوشبو آتی ہے اور ایک دروازہ بائیں جانب ہے جس سے نہایت سخت بدبو آتی ہے۔ جب دائیں جانب دیکھتے ہیں تو مسرور ہوتے ہیں اور جب بائیں جانب دیکھتے ہیں تو مغموم ہوتے ہیں۔ زرقانی صـ۶۰ ج ۶۔

پھر دوسرے آسمان پر تشریف لے گئے اور اسی طرح جبرئیل نے دروازہ کھلوایا جو فرشتہ وہاں کا دربان تھا اس نے دریافت کیا کہ تمہارے ساتھ کون ہیں۔ جبرئیل نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اس فرشتہ نے کہا کیا بلائے گئے ہیں۔ جبرئیل نے کہا۔ ہاں فرشتہ نے کہا مرحبا نعم المجئ جاء مرحبا ہو کیا اچھا آنا آئے یہاں آپ نے حضرت یحیٰی اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کو دیکھا جبرئیل امین نے کہا کہ یہ یحیٰی اور عیسیٰ علیہما السلام ہیں ان کو سلام کیجئے آپؐ نے سلام کیا ان دونوں حضرات نے سلام کا جواب دیا اور مرحبا بالاخ الصالح و بالنبی الصالح کہا یعنی مرحبا ہو برادر صالح کو اور نبی صالح کو بعد ازاں آپ تیسرے آسمان میں تشریف لے گئے اور جبرئیل امین نے اسی طرح دروازہ کھلوایا۔ وہاں حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور اسی طرح سلام و کلام ہوا۔ آپؐ نے فرمایا کہ یوسف علیہ السلام کو حسن و جمال کا ایک بہت بڑا حصہ عطا کیا گیا ہے۔ پھر چوتھے آسمان پر تشریف لے گئے وہاں حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی پھر پانچویں آسمان پر تشریف لے گئے وہاں حضرت ہارون علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ پھر چھٹے آسمان پر تشریف لے گئے وہاں موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی پھر ساتویں آسمان پر تشریف لے گئے وہاں حضرت ابراہیمؑ سے ملاقات ہوئی اور دیکھا کہ حضرت ابراہیم بیت معمور سے پشت لگائے بیٹھے ہیں بیت معمور، قبلہ ملائکہ ہے جو ٹھیک خانہ کعبہ کے مقابلہ میں ہے بالفرض اگر وہ گرے تو عین کعبہ پر گرے روزانہ ستر ہزار فرشتے اس کا طواف کرتے ہیں اور پھر ان کی نوبت نہیں آتی جبرئیل نے کہا کہ یہ آپ کے باپ ہیں۔ ان کو سلام کیجئے آپ نے سلام کیا حضرت ابراہیمؑ نے جواب دیا اور مرحبا بالابن الصالح والنبی الصالح کہا۔

سدرة المنتہٰی

بعد ازاں آپ کو سدرۃ المنتہٰی کی طرف بلند کیا گیا جو ساتویں آسمان پر ایک بیری کا درخت ہے زمین سے جو چیز اوپر جاتی ہے وہ سدرۃ المنتہٰی پر جاکر منتہی ہوجاتی ہے اور پھر اوپر اٹھائی جاتی ہے اور ملاء اعلیٰ سے جو چیز اترتی ہے۔ وہ سدرۃ المنتہٰی پر آکر ٹھہر جاتی ہے۔ پھر نیچے اترتی ہے اس لئے اس کا نام سدرۃ المنتہٰی ہے۔ زرقانی صـ۱۸ ج ۶۔

اسی مقام پر حضور نے جبرئیل امین کو اصلی صورت میں دیکھا اور حق جل شانہ کی عجیب و غریب انوار و تجلیات کا مشاہدہ کیا اور بے شمار فرشتے اور سونے کے پتنگے اور پروانے دیکھے جو سدرۃ المنتہٰی کو گھیرے ہوئے تھی۔

مشاہدۂ جنت و جہنم!

جنت کیونکہ سدرۃ المنتہٰی کے قریب ہے جیسا کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ عند سدرة المنتهٰی عندها جنة المأوٰی اس لئے ابوسعید خدری کی حدیث میں ہے کہ حضور بیت معمور میں نماز پڑھنے کے بعد سدرۃ المنتہٰی کی طرف بلند کئے گئے اور سدرۃ المنتہٰی کے بعد جنت کی طرف بلند کئے گئے اور جنت کی سیر کے بعد آپؐ پر جہنم پیش کی گئی یعنی آپؐ کو دکھلائی گئی۔ خصائص کبریٰ صـ۱۷۹ ج۱ ،

اور صحیحین میں ابوذرؓ کی روایت میں ہے کہ حضور نے فرمایا کہ میں سدرۃ المنتہٰی پر پہنچا جہاں عجیب و غریب الوان اور رنگتیں دیکھیں مجھے معلوم نہیں کہ وہ کیا تھیں۔ پھر میں جنت میں داخل کیا گیا تو اس کے گنبد موتیوں کے تھے اور مٹی اس کی مشک کی تھی۔ فتح الباری صـ۱۷۹ ج ۷ ،

مقام صریفُ الاَقلام

بعد ازاں پھر آپ کو عروج ہوا اور ایسے بلند مقام پر پہنچے کہ جہاں صریف الاقلام کو سنتے تھے، لکھنے کے وقت قلم کی جو آواز پیدا ہوتی ہے اس کو صریف الاقلام کہتے ہیں اس مقام پر قضاء و قدر کی قلم مشغول کتابت تھے۔ ملائکۃ اللہ امور الٰہیہ کی کتابت اور احکام خداوندی کی لوح محفوظ سے نقل کر رہے تھے۔۔۔ (زرقانی صـ۸۸ ج ۶)

(**تنبیہ**) احادیث میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مقام صریف الاقلام سدرۃ المنتہٰی کے بعد ہے اس لئے کہ احادیث میں مقام صریف الاقلام کا عروج سدرۃ المنتہٰی کے بعد لفظ ثم سے ذکر کیا گیا ہے۔ نیز سدرۃ المنتہٰی کو اس لئے سدرۃ المنتہٰی کہتے ہیں کہ اوپر سے جو احکام نازل ہوتے ہیں ان کا منتہیٰ یہی مقام ہے معلوم ہوا کہ سدرۃ المنتہٰی کے اوپر کوئی اور مقام ہے کہ جہاں سے تدابیر عالم کے متعلق احکام تکوینیہ کا نزول ہوتا ہے وہ یہی مقام صریف الاقلام ہے گویا کہ مقام صریف الاقلام تدابیر الٰہی و تقادیر خداوندی کا بلاتشبیہ و تمثیل مرکزی دفتر اور صدر مقام ہے۔ سدرۃ المنتہٰی اور جنت اور جہنم کے بعد حضورؐ کو اس مقام کا معائنہ کرایا گیا نیز روایات حدیث میں نمازوں کی فرضیت اور مکالمہ خداوندی کا ذکر صریف الاقلام کے بعد آیا ہے۔ اس سے بھی یہی معلوم اور مفہوم ہوتا ہے کہ مقام صریف الاقلام سدرۃ المنتہٰی کے بعد ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

والدین کے حقوق

محمد اقبال —— حیدرآباد

اور حکم دیا تیرے پروردگار نے کہ تم اس اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا اگر تیری موجودگی میں ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اُف تک نہ کرنا اور نہ انہیں ڈانٹنا اور ان کے ساتھ ادب سے بات کرنا اور ان کے واسطے مہربانی سے تواضع کا بازو پست رکھنا اور دعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار ان پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے (پ ۱۵ ع ۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ماں باپ کا نافرمان جنت میں داخل نہ ہوگا (نسائی) حضرت عمرؓ نے ایک بار ایک یمنی آدمی کو دیکھا کہ اپنی پیٹھ پر اپنی ماں کو لئے ہوئے طواف کعبہ کر رہا تھا اس نے حضرت ابن عمرؓ سے کہا میں نے ماں کا بدلہ اُتار دیا؟ حضرت ابن عمرؓ نے کہا نہیں سنو ماں کی ایک آہ کا بدلہ بھی نہیں ہوا (ادب المفرد امام بخاری)

علقمہ نامی ایک شخص جو نماز روزے کا بہت پابند تھا جب اس کے انتقال کا وقت قریب آیا تو اس کے منہ سے باوجود تلقین کے کلمہ شہادت جاری نہ ہوتا تھا۔ علقمہ کی بیوی نے رسول ؐ کی خدمت میں آدمی بھیج کر اس واقع کی اطلاع کروائی۔ آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا علقمہ کے والدین زندہ ہیں یا نہیں؟ معلوم ہوا کہ صرف والدہ زندہ ہے اور وہ علقمہ سے ناراض ہے۔ آپؐ نے علقمہ کی ماں کو اطلاع کروائی کہ میں تم سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ تم میرے پاس آتی ہو یا میں خود تمہارے پاس آؤں۔ علقمہ کی بڑھیا ماں نے عرض کی میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ میں آپؐ کو تکلیف دینا نہیں چاہتی بلکہ میں خود ہی حاضر ہوتی ہوں۔ آپؐ نے علقمہ کے متعلق کچھ دریافت فرمایا تو اس نے کہا کہ علقمہ نہایت نیک آدمی ہے لیکن وہ اپنی بیوی کے مقابلے میں ہمیشہ میری نافرمانی کرتا ہے۔ اس لئے میں اس سے ناراض ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اگر تو اس کی خطا معاف کردے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے لیکن اس نے انکار کر دیا تب آپؐ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ لکڑیاں جمع کرو اور علقمہ کو جلا دو۔ بڑھیا یہ سن کر گھبرا گئی اور اس نے حیرت سے دریافت کیا کہ میرے بچے کو آگ میں جلا دیا جائے گا۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کے عذاب کے مقابلے میں ہمارا عذاب ہلکا ہے۔ خدا کی قسم! ان اللہ کے عذاب کے مقابلے میں ہمارا عذاب ہلکا ہے۔ خدا کی قسم جب تک تو اس سے ناراض ہے نہ اس کی نماز قبول ہے اور نہ کوئی صدقہ قبول ہے بڑھیا نے کہا میں آپؐ کو اور لوگوں کو گواہ کرتی ہوں کہ میں علقمہ کا قصور معاف کر دیا۔ آپؐ نے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ دیکھو علقمہ کی زبان پر کلمہ شہادت جاری ہو گیا ہوگا اور کلمہ شہادت کے ساتھ اس نے انتقال کیا۔ آپؐ نے علقمہ کے غسل و کفن کا حکم دیا اور خود جنازے کے ساتھ تشریف لے گئے۔ دفن کے بعد فرمایا۔ مہاجرین و انصار میں سے جس شخص نے اپنی ماں کی نافرمانی کی یا اس کو تکلیف پہنچائی تو اس پر اللہ کی لعنت۔ فرشتوں کی لعنت اور سب لوگوں کی لعنت ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نہ اس کا فرض قبول کرتا ہے نہ نفل، یہاں تک کہ وہ اللہ سے توبہ کرے اور اپنی ماں کے ساتھ نیکی کرے اور جس طرح ممکن ہو اس کو راضی کرے۔ اس کی رضا ماں کی رضامندی پر موقوف ہے اور خدا تعالیٰ کا غصہ اس کے غصہ میں پوشیدہ ہے۔ (احمد طبرانی)

حضرت اویس قرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھے۔ ان کو حضورؐ سے بے انتہا عشق تھا مگر ان کو حضورؐ کی خدمت اقدس میں حاضری دینے کا موقعہ نہ ملا۔ بعض اصحابؓ نے حضور اکرمؐ سے پوچھا کہ اویس آپؐ کی خدمت میں کیوں حاضر نہیں ہوتے حالانکہ آپؐ ان کی بہت تعریف فرماتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ میری شریعت کے احترام کی وجہ سے مجبور ہے۔ اس کی ماں حیات ہے اور اس کا کوئی خدمت گار نہیں۔ وہ اس کی وجہ سے میری ملاقات سے معذور ہے اور پھر وہ اس درجہ کو پہنچے کہ رحلت کے وقت حضورؐ نے اپنا خرقہ مبارک حضرت علیؓ اور حضرت عمرؓ کے سپرد کیا اور فرمایا کہ اسے میرے دوست اور میرے عاشق اویس تک پہنچا دینا اور کہنا کہ میری اُمت کے گنا ہگاروں کے لئے شفاعت مانگیں۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہوئی کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ داخل ہوا میں بحالت خواب جنت میں پس سنی میں نے وہاں آواز قرآن پڑھنے کی۔ میں نے کہا کون ہے کہ قرآن پڑھتا ہے۔ کہا فرشتوں نے حارثہ بن نعمانؓ ہے۔ اپنی والدہ کے ساتھ بہت نیکی کرنے والا تھا۔

ایک ہم آنسو بہا کر رہ گئے

جانے والے تو مدینے چل دیئے
ایک ہم آنسو بہا کر رہ گئے
اشک غم یوں ڈبڈبا کر رہ گئے
جیسے تارے جھلملا کر رہ گئے
اضطراب شوق میں بے ربط سے
چند فقرے لب تک آ کر رہ گئے
دل بھر آیا آنکھ پُر نم ہوگئی!
اُف نہ کی لب تھرتھرا کر رہ گئے
دل پہ رکھا ہاتھ ٹھنڈی سانس لی
کچھ نگاہوں سے بتا کر رہ گئے!
جانے والے تو مدینے چل دیئے
ایک ہم آنسو بہا کر رہ گئے!

منتخب:
سیٹھ بوٹ ہاؤس نواب جنڈانوالہ تحصیل کلورکوٹ

سلسلہ

عائشہ جلیل احمد
سرگودھا

قرآن مجید غیر مسلموں کی نظر میں

قرآن اس دنیا کے لئے پیغام نجات ہے اس قرآن کے ذریعہ جسمانی اور ذہنی مصائب میں مبتلا اور دوسروں کی غلامی سے چکنا چور قوم نے عدل و انصاف کے عہد جدید کا اعلان کیا اور عالمگیر حکومت کی بنیاد اس طرح رکھی جس میں نسلی امتیاز کا کوئی دخل نہ تھا اس کا ایک ہی قانون تھا سب کے لئے یکساں عدل و محبت۔

(جارج ریواری)

اسلام حقیقت میں ایک طرح کا اجتماعی مذہب ہے، جس کو دنیا نے حق تسلیم کر لیا ہے۔ قرآن میں وہ تمام فوائد موجود ہیں جن سے زمانہ حال کا تمدن بنا ہے۔ اسلام ہی نے دنیا کی عمرانی ترقی کے لئے ہر قسم کے ذرائع یورپ کو بہم پہنچائے اگر روئے زمین سے اسلام مٹ گیا مسلمان نیست و نابود ہو گئے۔ قرآن کی حکومت جاتی رہی تو دنیا کا امن و امان کبھی قائم نہیں رہ سکے گا۔ (کاسٹن طاہ)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مذہب تمام کا تمام ایسے اصولوں کا مجموعہ ہے جو مقبولیت کے امور مسلمہ پر مبنی ہے اور قرآن وہ کتاب ہے جس میں مسئلہ توحید ایسی پاکیزگی اور جلال و جبروت اور کمال تیقن کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ اسلام کے سوا اور کسی مذہب میں اس کی مثال مشکل سے ملے گی۔ (پروفیسر اڈوائر مونٹے)

قرآن پاک مذہبی قواعد و ضوابط کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ اس میں اجتماعی اور معاشرتی احکام بھی موجود ہیں جو تمام دنیا کے انسانوں کے لئے مفید ہیں۔

(ڈاکٹر جبین)

اسلام کی قوت و طاقت قرآن ہے قرآن حقوق کی دستاویز ہے۔ قرآن نے نظام تہذیب و تمدن پیدا کیا۔ شائستگی کی روح پھونکی۔ نظام حکومت اور حدود و عدالت کے کام میں قرآن بڑا معاون ثابت ہوا ہے جہاں ابھی تک قرآن کی روشنی نہیں پہنچی لوگوں کے فائدے کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ اس کو وہاں تک پہنچایا جائے۔ (آئی۔ ڈی۔ مارل)

آپ کے معتقدین قرآن کو ہمیشہ باقی رہنے والا معجزہ تسلیم کرتے ہیں۔ جن سے آپ کا دعویٰ رسالت سچا اور صحیح معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ کتاب نہایت اعلیٰ زبان میں ہے

(مسز اینی بینٹ)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صوبہ سندھ کے زیر اہتمام

۸ روزہ ختم نبوت کانفرنس

زیر سرپرستی: حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ | زیر صدارت: حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب مدظلہ

۱۶، ۱۷ مارچ	۱۸ مارچ	۱۹ مارچ	۲۰، ۲۱ مارچ	۲۲ مارچ	۲۳ مارچ
ٹنڈو آدم	میرپور خاص	ٹنڈو غلام علی	کنری	ڈگری	ماتلی

جس میں مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا محمد لقمان علی پوری، مولانا محمد مراد سکھر، مولانا عبدالغفور قاسمی سجاولی، مولانا عبدالرؤف ملتان، مولانا عبدالغفور حقانی شجاع آباد، مولانا احمد میاں حمادی ٹنڈو آدم، مولانا نذیر احمد خان طوبچ حیدرآباد، مولانا جمال اللہ الحسینی چنیوٹ حاقل، مولانا محمد رمضان آزاد حیدرآباد، مولانا حفیظ الرحمٰن رحمانی ٹنڈو آدم شرکت فرمائیں گے۔ حضرت اقدس امیر مرکزیہ مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ ۲۰ مارچ کو جامع مسجد ڈگری میں خطبہ جمعہ دیں گے۔ جمعہ سے قبل مولانا محمد لقمان کا خطاب ہوگا۔ ۱۹ مارچ کو بعد نماز ظہر نبی بخش گوٹھ ماتلی میں جلسہ ہوگا۔ رابطہ کیلئے، حیدرآباد۔ فون ۸۸۳۸۹ اور ٹنڈو آدم فون نمبر ۵۱۳

منجانب: اراکین عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صوبہ سندھ

یہودی عالم اور حضرت بایزید بسطامیؒ کے درمیان دلچسپ مکالمہ

محمد عبداللہ حجازی ظاہر پیر

راہب: بتاؤ وہ ایک کیا ہے جس کا دوسرا نہیں ہے؟

بایزیدؒ: ایسا ایک جس کا کوئی ثانی نہیں وہ اللہ تعالیٰ کی ذات مقدس ہے!

راہب: وہ دو کیا ہیں جن کا تیسرا نہیں ہے؟

بایزیدؒ: وہ دونوں رات دن ہیں جن کا تیسرا نہیں ہے!

راہب: وہ تین چیزیں کیا ہو سکتی ہیں جن کا چوتھا کوئی نہ ہو؟

بایزیدؒ: وہ تین چیزیں جن کا چوتھا کوئی نہیں، عرش، کرسی اور قلم ہیں!

راہب: وہ چار چیزیں بتائیں جن کا پانچواں نہیں ہے؟

بایزیدؒ: قرآن، زبور، تورات اور انجیل (یعنی چار آسمانی صحیفے)

راہب: اچھا اب آپ وہ پانچ بتائیں جن کا چھٹا نہیں ہے؟

بایزیدؒ: وہ پانچ فرض نمازیں ہیں یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

راہب: آپ براہ کرم اب وہ چھ چیزیں بتائیں جن کا ساتواں نہ ہو؟

بایزیدؒ: وہ ستۃ ایام یعنی وہ چھ دن ہیں جن میں زمین و آسمان کی پیدائش ہوئی۔

راہب: ایسی سات چیزوں کے نام بتائیں جن میں آٹھویں کا ذکر نہ ہو؟

بایزیدؒ: وہ سات چیزیں سات آسمان ہیں کہ آٹھویں کا اس میں ذکر نہیں!

راہب: ایسی آٹھ چیزیں کون سی ہیں جن کی نویں نہیں؟

بایزیدؒ: یہ آٹھ حاملین عرش ہیں جن کا ذکر یوں ہے ویحمل عرش ربك فوقهم يومئذ ثمانية۔

راہب: وہ نو چیزیں کیا ہیں جن کا دسواں نہیں؟

بایزیدؒ: یہ نو کا عدد حضرت صالحؑ کی قوم کی نو بستیاں ہیں جن میں مفسدین آباد تھے۔ قرآن کریم میں اس کا ذکر یوں آیا ہے۔ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ۔

راہب: عشرہ کاملہ کیا ہے؟

بایزیدؒ: جو شخص حج تمتع کرے اور قربانی کی طاقت رکھتا ہو اس کو دس روزے رکھنے چاہئیں۔ ان دس دن کے روزوں کو عشرہ کاملہ کہا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں ہے تلك عشرة كاملة

راہب: وہ گیارہ، بارہ و تیرہ چیزیں کیا ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے تذکرہ کیا ہے؟

بایزیدؒ: حضرت یوسفؑ کے بھائی اور بارہ بیٹے حضرت یوسفؑ نے تیرہ چیزوں کو سجدہ کرتے دیکھا تھا۔ انی رأیت احد عشر کوکبا والشمس والقمر رأیتهم لی ساجدین (القرآن)

راہب: وہ کون سی قوم ہے جس نے جھوٹ بولا پھر بھی بہشت میں گئی اور وہ کون لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا مگر پھر بھی جہنم میں گئے!

بایزیدؒ: حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے جھوٹ بولا (مگر بعد میں توبہ کی) اور بہشت میں گئے اور یہودی و نصاریٰ ایک دوسرے کی تکذیب میں سچے ہیں۔ لیکن دوزخ میں جائیں گے۔ وقالت اليهود ليست النصارى على شيء وقالت النصارى ليست اليهود على شيء!

راہب: وہ چودہ چیزیں کیا ہیں جن کو اللہ تعالیٰ سے تکلم کا شرف حاصل ہے؟

بایزیدؒ: سات آسمان اور سات زمینیں۔ قرآن کریم میں ہے۔ فقال لها وللارض ائتيا طوعا او كرها قالتا اتينا طائعين۔

راہب: وہ قبر کون سی ہے جو اپنے مدفون کو لے پھری؟

بایزیدؒ: حضرت یونسؑ کی مچھلی!

راہب: وہ پانی کون سا ہے جو نہ آسمان سے برسا اور نہ زمین سے نکالا گیا؟

بایزیدؒ: حضرت سلیمانؑ نے بلقیس کو جو پانی بھیجا تھا وہ گھوڑوں کا پسینہ تھا!

راہب: وہ چار چیزیں کیا ہیں جو نہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئیں اور نہ باپ کی پیٹھ سے؟

بایزیدؒ: وہ مینڈھا جو اسمٰعیلؑ کی جگہ ذبح ہوا، صالحؑ کی اونٹنی حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ۔

راہب: جو خون سب سے پہلے زمین پر بہایا گیا وہ کس کا تھا؟

بایزیدؒ: سب سے پہلے ہابیل کا خون بہایا گیا جسے اپنے بھائی قابیل نے قتل کیا تھا!

راہب: وہ کون سی چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اور پھر اس کو خود خرید کیا؟

بایزیدؒ: یہ مومن کا نفس ہے قرآن کریم میں ہے ان الله اشترى من المؤمنين انفسهم واموالهم بان لهم الجنة۔ (القرآن)

راہب: وہ کیا چیز ہے جسے خدا نے پیدا کیا اور پھر خود اس کے متعلق دریافت کیا؟

بایزیدؒ: حضرت موسیٰؑ کا عصا فرمایا وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ!

راہب: اچھا حضرت بایزیدؒ صاحب آپ بتائیں کہ ایک درخت

باقی صـ۳۰ پر

اسلام ۔۔۔ اور اخلاقی تعلیمات

قاضی محمود الحسن اشرف کراچی

"حسنِ اخلاق" اسلام کے مختلف شعبوں میں ایک اہم شعبہ ہے اسلام اپنے ماننے والوں سے اس کا ایسے ہی مطالبہ کرتا ہے جیسے دیگر عبادت کا، نیز حسنِ اخلاق کی مدح اور تائید کرتا ہے اور قبیح اخلاق سے نفرت کرتا ہے پیغمبر رحمت نے اخلاق حسنہ سے اہل ایمان کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا "خدائی اخلاق کو اپنے اخلاق بناؤ" اس فرمان نبوی سے حسنِ اخلاق کی قدر و مقام بخوبی عیاں ہو جاتا ہے، کہ گویا بندہ اپنے اخلاق میں خدا کی نیابت کرتا ہے یعنی وہ کرتا ہے جو خدا پاک خود کرتے ہیں۔

علاوہ ازیں پیغمبر رحمت محسن انسانیت ﷺ کی زبان فیض ترجمان سے اخلاق حسنہ کی اہمیت سے متعلق چند فرمودات... ملاحظہ ہوں:

فرمایا: خدا تعالیٰ نے مجھے اس لئے نبی بنا کر بھیجا ہے کہ میں اخلاقی خوبیوں کو درجہ کمال تک پہنچاؤں۔ (مشکوٰۃ)

نیز فرمایا: "ایمان میں سب سے زیادہ کامل وہ مومنین ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں" (ابوداؤد)

ایک اور موقعہ پر ارشاد فرمایا "قیامت کے دن مومن کی میزانِ اعمال میں سب سے زیادہ وزن دار چیز جو رکھی جائے گی وہ اس کا اچھا اخلاق ہوگا" (ترمذی)

پیغمبر رحمت ﷺ کے ان پاکیزہ ارشادات سے بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اسلام میں اخلاق کی تعمیر و درستگی کی کیا اہمیت ہے اور کیا مقام ہے؟ لیکن دور حاضر میں اکثریت اخلاق حسنہ سے غافل ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ آخرت میں خدا کے عذاب سے بچنے کے لئے عبادات کے ساتھ معاملات کی درستگی، حسن معاشرت اور پاکیزہ اخلاق بھی ضروری ہیں اور ان سب کی تاکید ویسے ہی رسول رحمت ﷺ نے کی جیسے نماز روزہ وغیرہ کی تاکید کی ہے، بہت سے برے اخلاق کو قرآن پاک نے دخول جہنم اور مبتلائے عذاب ہونے کا سبب بتایا ہے۔ مثلاً دولت کا استعمال اہل ضرورت پر اخلاق حسنہ کی ایک قسم ہے، راہ خدا میں خدا کی دی ہوئی دولت کو خرچ کرنا، بوقت ضرورت اہل ضرورت کے لئے مال مہیا کرنا ایک اچھی خصلت ہے۔ مگر جو لوگ اس جانب توجہ نہیں کرتے احباب و اعزا پڑوسی و دیگر ضرورت مند لوگوں سے تعاون نہیں کرتے قرآن عزیز میں خدائے لم یزل ارشاد فرماتے ہیں:

"اللہ نے جن کو دولت دی اور وہ اس دولت میں بخل کرتے ہیں (سورۂ آل عمران) (اور جہاں اس دولت کو خرچ کرنا ہے وہاں خرچ نہیں کرتے) وہ یہ گمان نہ کریں کہ یہ بخل ان کے حق میں اچھی چیز ہے بلکہ یہ ان کے حق میں نہایت برا ہے، قیامت کے دن یہی دولت جس کے خرچ کرنے میں وہ بخل کرتے ہیں ان کے گلے کا طوق بنائی جائے گی"

مذکورہ قرآنی آیت میں صرف بخل جو اخلاق رذیلہ سے بڑی خصلت ہے کے متعلق کتنی سخت وعید ہے؟ نیز سورہ ہمزہ میں دولت کی گہری محبت نیز دوسروں پر طعنہ زنی اور عیب چینی پر جہنم کی وعید ہے۔ اور سبب بخل، دولت کی محبت دوسروں پر طعن و تشنیع نیز عیب چینی اخلاقی امراض ہیں جن کے مرتکب کو جہنم کی وعید دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ سنت نبوی میں برے اخلاق کی مذمت میں وافر مقدار میں مواد موجود ہے۔ مسلم شریف کی حدیث ہے:

"جس کے دل میں ذرا برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جا سکے گا"

انسان کی بندگی کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ سراپا اطاعت اور عجز و انکساری کا نمونہ ہو تکبر و غرور جو کہ شیطانی خصلت اور ایسی صفت ہے جس سے حتی الامکان اجتناب کرے، پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لئے اس کی مذمت کی اور تکبر کو دخول جنت کے لئے زہر قاتل کہا۔

نیز دوسروں کے عیب کو تلاش کرنا اور ان کے راز معلوم کر کے تشہیر کرنا نیز انہیں بدنام کرنا بھی اخلاق رذیلہ سے ہے اور معلم انسانیت ﷺ نے دوسروں کی عیب جوئی کرنے والے کے متعلق ارشاد فرمایا کہ "جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا":

علاوہ ازیں ہر آدمی سے مل کر اس کے مطلب کی بات کہنا بھی رذائل سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اسے حدیث کی اصطلاح میں نفاق سے تعبیر کیا گیا ہے، خوشامد چاپلوسی بھی اسی نوع سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسلام نے ان سے بھی منع کیا ہے اور قیامت کے دن ایسے آدمی کے متعلق شر الناس یوم القیمۃ کہا گیا کہ ایسا شخص نہایت ہی برے حال میں ہوگا۔ عفو و درگزر کرنا نیز ہر ذی روح چیز سے رحم و شفقت کا معاملہ کرنا بھی حسنِ اخلاق سے تعلق رکھتا ہے جو آدمی ان اخلاقیات کا خیال نہیں رکھتا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "ایسا شخص خدائی رحم سے محروم رہے گا جو اس کی مخلوق سے رحم کا معاملہ نہیں کرتا" (بخاری)

الغرض رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی عورت جو بلی سے بے رحمانہ سلوک کرتی تھی جہنم کی خبر دی اس کے برعکس جو لوگ مخلوق پر رحم کرتے ہیں انہیں یہ بشارت دی کہ رحم کرنے والوں پر خدا کی رحمت ہوگی، تم زمین پر بسنے والوں پر رحم کرو خدائے آسمان تم پر رحمت کرے گا۔

علاوہ ازیں اپنے بھائی کے لئے اسی چیز کا پسند کرنا جو خود کو محبوب ہو اپنے اقربا کے ساتھ نرم روی، تمام انسانوں کو اپنے ہر عمل سے امن دینا، بھوکے کو کھلانا، پیاسے کو پلانا بے راہ کو راہ راست پر لگانا، مظلوموں کی دادرسی کرنا وغیرہ سب اسلام کی زریں تعلیمات سے اہم ترین چیزیں ہیں اور ان کے مخالف جن چیزوں اور باتوں سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔

باقی صفحہ پر

ضبط و ترتیب: منظور احمد الحسینی

آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

قسم کے کفارے کا مسئلہ

سائل۔ عبد الحفیظ انصاری، کراچی

س: ایک ہفتہ قبل ایک صاحب سے ملاقات ہوئی دوران گفتگو میں انہوں نے کہا کہ قبر میں منکر و نکیر آتے ہیں مُردے سے تین سوال دریافت کرتے ہیں جو سب کو معلوم ہے۔ مگر ایک بات انہوں نے کہا کہ منکر نکیر سوالات کے ساتھ ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہ مبارک مردے کو دکھا کر دریافت کرتے ہیں کہ یہ کون ہے۔ میں نے آج تک کسی عالم سے نہیں سُنی اور نہ کسی کتاب میں اس کا ذکر آیا ہے میری نظر سے نہیں گزرا۔

ج: حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں لکھا ہے کہ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ میت کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہ مبارک پیش کر کے اس کے بارے میں دریافت کیا جاتا ہے یہ بات اگر کسی روایت سے ثابت ہوتی تو اہل ایمان کے لئے بڑی بشارت تھی مگر کسی حدیث میں وارد نہیں ہوا۔

س: اگر کسی نے قسم کھائی ہو کہ فلاں کام نہیں کروں گا مگر عمداً یا سہواً وہ کام کر جائے جس کا وہ نہ کرنے کا عہد کیا یا قسم کھائی ہو۔ ایسی صورت میں اس کو کیا کرنا چاہیئے۔ اگر کفارہ ہو تو کیا کرنا چاہیئے۔

ج: اس پر قسم توڑنے کا کفارہ لازم ہے۔ دس محتاجوں کو دو وقت کھانا کھلا دے۔ (یا اس کے بجائے ہر محتاج کو صدقۂ فطر کی مقدار غلہ یا اس کی قیمت دے دے) اگر اس کی ہمت نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھے۔

زکوٰۃ کی رقم سے ڈسپنسری

سائل۔ تاج محمد انصاری، نواب شاہ

س: ایک برادری کے لوگ زکوٰۃ وصول کر کے اس فنڈ سے ڈسپنسری قائم کرنا چاہتے ہیں۔ دوائیاں زکوٰۃ فنڈ کی رقم سے خریدی جائیں گی۔ ڈاکٹروں کی فیس جگہ کا کرایہ اور دیگر اخراجات بھی زکوٰۃ سے خرچ کئے جائیں گے جبکہ ڈسپنسری سے ہر شخص امیر و غریب دوائی لے سکے گا۔

ایک مسئلہ یہ بھی ہے جیسا کہ ادارہ زکوٰۃ وصول کرتا ہے تو وہ زکوٰۃ مستحقین میں تقسیم کرنے کے بعد بچ جاتی ہے آیا ادارہ اس زکوٰۃ کو اسی سال ختم کرے یا اسے آئندہ سال بھی تقسیم کر سکتا ہے۔ برائے کرم اس کا جواب بھی ضرور لکھیں۔

ج: زکوٰۃ کی رقم کا مالک کسی مستحق کو بنانا ضروری ہے۔ اس لئے نہ تو اس سے ڈسپنسری کی تعمیر جائز ہے۔ نہ ڈاکٹروں کی فیس، نہ آلات کی خرید، نہ صاحب حیثیت لوگوں کو اس میں سے دوائیاں دینا جائز ہے۔ البتہ مستحق لوگوں کو دوائیاں دے سکتے ہیں۔

وہ رضاعی بہن ہے

سائل نامعلوم ...... کراچی

س: ایک لڑکی نے میری چھوٹی بہن کے ساتھ مگر میری والدہ کا دودھ پیا ہے میرے گھر والے میری شادی اس لڑکی سے کرنا چاہتے ہیں کیا اس سے میرا نکاح جائز ہے یا نہیں ہمارے گھر والوں نے ایک بی بی صاحبہ سے معلوم کیا ہے وہ فرماتی ہیں کہ یہ نکاح جائز ہے۔ میں پھر بھی آپ سے معلوم کرنا چاہتا ہوں۔

ج: جس لڑکی نے آپ کی والدہ کا دودھ پیا وہ آپ کی رضاعی بہن ہے۔ اس سے آپ کا نکاح نہیں ہو سکتا۔

س: نماز میں التحیات پڑھنے کے بعد انگلیاں سیدھی کرنی چاہئیں یا جیسے ہوں ویسے ہی رہنے دیں؟

ج: سیدھی نہ کرے، بلکہ سلام تک بدستور حلقہ بنائے رکھے۔

قصر کی نماز کا طریقہ

سائل ۔۔۔ فاطمہ ۔۔۔ کراچی

س: سفر میں فرض نماز کی جو قصر پڑھتے ہیں یعنی چار رکعت والی نماز فرض کے بجائے صرف دو رکعت فرض پڑھے جاتے ہیں (۱) تو کیا دو رکعت کے بعد تشہد یعنی التحیات پڑھ کر سلام پھیرتے ہیں (۲) یا پہلے دونوں درود شریف پڑھتے ہیں۔ اور پھر التحیات یعنی تشہد کے بعد سلام پھیرتے ہیں۔

ج: جس طرح فجر کی نماز میں دو رکعت پر بیٹھ کر پہلے التحیات پھر درود شریف پھر دعا پڑھ کر سلام پھیرتے ہیں قصر نماز میں اسی طرح کرنا چاہیے۔

س: سفر میں فرض نماز کی قصر کرتے ہیں، لیکن اگر وقت اور سکون ہو تو کیا فرضوں سے پہلے سنت اور فرضوں کے بعد کے سنت اور نفل پڑھ سکتے ہیں۔ یعنی فرض چار رکعت کی تو قصر کر کے دو پڑھ لے۔ لیکن سنتیں اور نوافل پورے پڑھ لیں۔

ج: اگر وقت بھی ہو اور اطمینان بھی، تو سنتیں اور نفل ضرور پڑھنے چاہئیں۔ نہ پڑھے تو گناہ نہیں۔

س: کیا سفر میں ہم اپنی نماز تہجد، اشراق چاشت اور جمعہ کے دن صلوٰۃ التسبیح پڑھ سکتے ہیں

جواب: بلاشبہ پڑھ سکتے ہیں۔

۷۸۶ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سائل ۔۔۔ جمال الدین ۔۔۔ شکارپور سندھ

س: میں نے دیکھا ہے کہ لوگ ۷۸۶ کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تصور کرتے ہیں ہمیں آج تک یہ پتا نہیں چل سکا ہے کہ ۷۸۶

باقی صـ۲۱ پر

افکارِ قارئین ختم نبوت

قارئین ذیل کے عنوانات پر حسب تجربہ خوشخط مختصر مضامین لکھیں

مضامین — واقعات — تبصرے

ہوشیار باش

عتیق عثمانی کراچی

کیا ادنیٰ سے ادنیٰ ایمان کا مسلمان یہ برداشت کرسکتا ہے کہ دو شہروں (۱) مکہ معظمہ اور (۲) مدینہ منورہ کے متعلق کوئی توہین آمیز بات کہے یا کسی سے سن کر خاموش ہوجائے آپ کا جواب نفی کے علاوہ کوئی نہ ہوگا کیا آپ نے کبھی اس پر غور کیا کہ ایسا کیوں ہوتا ہے جواب تو سیدھا سادہ ہے کہ ان دونوں شہروں کا تعلق ہمارے ہادی احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اس لیے ہم کبھی بھی برداشت نہیں کرسکتے کہ ان دونوں شہروں کی کوئی توہین کرے یا منہ بگاڑ کر ان شہروں کا نام لے سوچیے ایمان کا تعلق کتنا مضبوط اور اٹوٹ ہے اسی طرح اس ملک کی بھی ہم عزت کرتے ہیں جس ملک میں یہ دونوں شہر واقع ہیں یہ سب کچھ ایمان کی بدولت ہے جو ہم اللہ پر اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر لاتے ہیں اور ایسا کرنے پر ہم پر کسی کو اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں۔

آپ بخوبی واقف ہیں کہ ہمارے ملک خداداد پاکستان میں ایسے لوگ بھی آباد ہیں جو نبی احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ بھی کسی کو نبی تسلیم کرتے ہیں اُن کے ایمان کا تقاضا کیا ہے اُن کے ایمان کا تقاضا واضح ہے کہ جس شہر میں وہ شخص دفن ہے جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا اور اپنے آپ کو ظلی نبی بروزی نبی وغیرہ ہونے کا دعویٰ کیا اس کے ماننے والے اس شہر کا احترام کریں اور جس ملک میں وہ شہر آباد ہے اس کا بھی وہ احترام کریں اس سلسلہ میں ہمیں کوئی حق نہیں پہنچتا کہ ان پر اعتراض کریں کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں ایسے لوگوں کو ہمارے ملک کے دستور نے غیر مسلم اقلیت قرار دیا ہے۔

ان کے مذکورہ بالا حق کو تسلیم کرتے ہوئے البتہ ہمیں اپنی پالیسی متعین کرنا ضروری ہے ہر شخص بخوبی واقف ہے کہ پاکستان و بھارت کے تعلقات کیسے ہیں اگرچہ پاکستان و بھارت دونوں ملک ایک ساتھ آزاد ہوئے اور یہ بندوق و گولی کے ذریعہ نہیں بلکہ ووٹ کے ذریعہ عالم وجود میں آئے لیکن روز اول سے ہی بھارت نے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا اور آئے دن کوئی نہ کوئی ایسی حرکت کرتا رہا جس سے پاکستان کو نقصان پہنچے اور اپنے انہیں ناپاک عزائم کے باعث پاکستان پر دو مرتبہ حملہ آور ہوچکا ہے ۱۹۶۵ء میں وہ ہمارا کچھ نہ بگاڑ سکا لیکن دوسری مرتبہ ۱۹۷۱ء میں وہ مشرقی پاکستان کو ہم سے الگ کرانے میں کامیاب ہوگیا جسے اب بنگلہ دیش کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے لہٰذا اب بھی بھارت سے ہمیں کسی خوش فہمی میں نہیں رہنا چاہیے ان حالات کی وجہ سے ضروری ہوجاتا ہے کہ ہم ان پاکستانیوں سے بھی ہوشیار اور چوکنا رہیں جو پاکستان کے کسی طور پر وفادار نہیں ہوسکتے۔ ظاہر ہے یہ بات ان کے ایمان کے منافی ہے جس کے متعلق کوئی زبردستی نہیں کرنی چاہیے بہرحال ہوشیار باش کے اصولوں پر گامزن رہنا ہمارا شعار ہونا چاہیے

شیزان کا نیا فریب

حافظ ارشاد احمد دیوبندی ظاہر پیر

شیزان کا نیا فریب ، حافظ ارشاد احمد

جیسا کہ اب ہر مسلمان اس حقیقت سے پوری طرح آگاہ ہوچکا ہے کہ وہ مرزائی ہی کیا ہے جو دھوکہ نہ دے اس لیے کہ حقیقت میں مرزائی نام ہی دھوکہ دینے کا ہے مرزائیوں کے گرو علیہ ما علیہ نے قرآن کریم کی آیات کی کھلی تحریف کرکے مسلمانوں کو دھوکہ دیا۔ احادیث مقدسہ کے سیاق و سباق کو مقدم و مؤخر کرکے شیطانی تاویلات کا سہارا لے کر مسلمانوں کو دھوکہ دیا۔ نیز آئمہ مجتہدین کی مسئلہ ختم نبوت سے متعلق توضیحات ہیں اور واضح دلائل کو توڑ پھوڑ کر اپنی مقصد براری کیلئے بزعم خویش مطلب پیدا کرکے مسلمانوں کو دھوکہ دیا اس طرح پورے دین اسلام کو ملیامیٹ کرنے کی مذموم اور مکروہ کوشش سے اللہ، اللہ کے رسول اور مسلمانوں کو دھوکہ دیا۔ مگر بقول قرآن کریم يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ اپنے گرو جی کی اس مذموم حرکت کو زندہ رکھنے کے لیے ہر مرزائی ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے چنانچہ ماہ جنوری ۸۷ء کے اواخر میں مرزائیوں کی شیزان کمپنی جس کا دس فیصد منافع ربوہ میں مرزائیت کی تبلیغ کے لئے روانہ کیا جاتا ہے، نے لاہور میں ایک میٹنگ بلائی جس میں اپنے ڈیلروں کو مدعو کیا تاکہ آئندہ نئے سال کے لئے کام کی رفتار کو مزید بڑھایا جاسکے اس میٹنگ میں کسی ڈیلر نے یہ سوال اٹھایا کہ شیزان کی مصنوعات کے بائیکاٹ کے لئے مجلس عمل تحفظ ختم نبوت نے اپنی تحریک کا آغاز کردیا ہے چنانچہ رسائل خصوصاً ختم نبوت کراچی اور لولاک فیصل آباد میں وہ مسلمانوں سے اپیل کررہے ہیں کہ منکرین ختم نبوت کی اس شیزان کمپنی کی مصنوعات کا سوشل بائیکاٹ کیا

جائے؟ اس سوال کرنے والے نے اپنے خدشات کا اظہار بھی کیا کہ اس طرح شیزان کی مصنوعات کی فروخت میں کافی کمی کا امکان ہے تو اس سوال کا جواب داؤد دردنامی شخص جوکہ شیزان کا منیجر بتایا جاتا ہے انہوں نے دیتے ہوئے اپنے ڈیلروں کو یوں مطمئن کرنے کی کوشش کی کہ تحفظ ختم نبوت والوں کے ساتھ ہمارا رابطہ ہے انہوں نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ شیزان کی مصنوعات کے بائیکاٹ کے لئے ہم یقیناً کوئی تحریک نہیں اٹھائیں گے یہ اشتہارات اور یہ واویلا صرف احسن پروڈکٹس کراچی والوں کا ہے اس لئے کہ ان کی مصنوعات اور شیزان کی مصنوعات تقریباً ایک ہی قسم کی ہیں یہ صرف ہمارا اور احمد کمپنی کا کاروباری جھگڑا ہے جو کہ اکثر ہوتا رہتا ہے اس لئے گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں آپ سب دل جمعی سے کام کریں لاحول ولاقوۃ الاباللہ

قارئین محترم! ملاحظہ فرمایا آپ نے مرزائی منطق کی بنیاد کتنی شرمناک ہے؟ اس لئے ختم نبوت پر ایمان رکھنے والے ہر صاحب ایمان مسلمان کا فرض ہے کہ اپنے اپنے علاقہ میں اس فریب اور دھوکہ کا پردہ چاک کرتے ہوئے شیزان کے مسلمان ڈیلروں پر واضح کردیں کہ ختم نبوت کے رضاکار شیزان کی مصنوعات کا کوئی آئیٹم مسلمان ہاتھ تک ہرگز نہ پہنچنے دیں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ

دعوائے اسلام اور جمہوریت

قاری شمس الرحمن قاری مشتاق احمد مانسہرہ

علمائے کرام انبیاء کے وارث مسلمانوں کو جنت کا راستہ دکھانے والے اور مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرنے والے ہیں لیکن موجودہ آمریت کے دور میں آمروں کا پروگرام علمائے کرام کے لئے یہ ہے کہ اکابر علماء کو قتل کرانا اہم جگہوں سے نکالنا تعصب پھیلانا حالات کو خراب کرنا اور ملک وملت کو نقصان پہنچانا کراچی کے واقعات مسلمان پاکستان کے سامنے ہیں کراچی کی فضا کو خراب کرنا ان کی بے دینی اور تعصبانہ رویہ کی غمازی ہیں اسی طرح گذشتہ دنوں وزیراعظم سیکرٹریٹ کے خطیب وامام کے ساتھ زیادتی کرکے انہیں وہاں سے نکالنا اور مردان سائٹ کے ایک بڑے عالم دین کا قتل اور ساہیوال سکھر میں دین والوں کا قتل عام کراچی میں تعصب قبائل کو بزور طاقت وغرور وظلم زیر کرنا یہ باتیں آمریت کی دلیل ہیں جب کوئی کڑا وقت ان پر آتا ہے تو اسلام کے آغوش میں آکر پناہ لیتے ہیں اور علماء سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمیں بچاؤ اور ہماری کرسی واقتدار کو بچاؤ اور دوسری طرف علماء اور مسلمانوں کے خلاف پلان بناتے ہیں مسلمانان پاکستان کو آمروں کے خلاف کام کرنا چاہئے ہم سب مسلمانان پاکستان ہزارہ ڈویژن تمام آمروں کو متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنا تعصبانہ رویہ تبدیل کریں علماء کا قتل عام مسلمانوں میں تعصب پھیلانا اور ظلم وزیادتی کرنا بند کرادیں

ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن اور قادیانی

عمر اسد رتہ امرال راولپنڈی

بالآخر وفاقی محتسب اعلیٰ کی ذاتی مداخلت پر اکتوبر ۱۹۸۶ء میں وزارت خزانہ نے کارپوریشن کے لئے ایک مرزائی کا تقرر عمل میں لایا جس کا نام ڈاکٹر ایف اے ربانی (فضل احمد ربانی) ہے۔ جو کہ نزدور روشمن عناصر میں مشہور ہے بقول ڈاکٹر صاحب کہ میں جن اداروں میں ملازمت کرکے آیا ہوں وہاں ملازموں کی تعداد اگر ۴۰۰ ہے تو ۱۵۰ رہ جاتی ہے جیسا کہ سابقہ PIDC کے ریکارڈ سے یہ بات ثابت ہوچکی ہے مگر حکومت پاکستان غالباً جان بوجھ کر قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں پر تعینات کرتی ہے۔

مگر وزارت خزانہ کو ہم آگاہ کردیتے ہیں کہ اس ادارے پر قادیانی کا بطور چیئرمین تقرر سراسر ظلم اور ادارے کی کارکردگی متاثر کرانے کے مترادف ہے حال ہی میں ڈاکٹر صاحب نے اسسٹنٹ منیجروں سے لے کر ڈائریکٹرز تک حکومت سے براہ راست بھرتی کی منظوری حاصل کرلی ہے جو کہ موجودہ ملازمین کی سروس کو ختم کرنے کے لئے ہوں گی اور ۲۵ سالہ کو فوراً برطرف یا پنشن یافتہ قرار دیا جائے گا۔

اس طرح ملک بھر کے ملازمین ہڑتال کرنے پر مجبور ہوں گے اور قادیانی سربراہ کو لا محالہ ٹھکانے لگانے میں کوئی کسر نہ چھوڑیں گے۔ اُمید واثق ہے کہ قادیانی سربراہ جو کہ قادیانیوں کو چندہ بھی دیتا ہے حکومت برطرف کرکے ایک مسلمان آفیسر کا تقرر عمل میں لایا جائے گا

ذکریوں پر حکومت کی نوازشات

ڈاکٹر محی الدین مشوانی کوئٹہ

کیا ذکری فرقہ کے لوگ زکوٰۃ کمیٹی کے ممبر یا چیئرمین رہ سکتے ہیں ذکریوں کی حیثیت کو بطور مسلم وغیر مسلم تعین کرنے کے لئے آئین کی دفعہ ۲۶۰ کی شق نمبر ۳ میں غیر مسلم کے لئے دی گئی تعریف کو بنیاد بنایا جائے جو کہ یوں ہے کہ کوئی ایسا شخص جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا کے آخری نبی ہونے پر غیر متزلزل اور مکمل ایمان نہ رکھتا ہو یا کسی صورت میں نبوت کا دعویٰ رکھتا ہو یا کسی ایسے شخص کو تسلیم کرتا ہو جو نبوت اور مذہبی مصلح ہونے کا دعویدار ہو پاکستان کے آئین اور مقاصد کے لئے مسلم نہیں سمجھا اس وقت ذکریوں کی لوکل زکوٰۃ زکوٰۃ کمیٹیوں میں موجودگی کے مندرجہ ذیل اعداد وشمار بتلائے جارہے ہیں۔

نام اضلاع	لوکل کمیٹیوں کی تعداد	ان میں ذکریوں کی تعداد
۱۔ تربت مکران ڈویژن	۱۴۳	۱۴۳
۲۔ گوادر مکران ڈویژن	۵۰	۸۵
۳۔ خضدار قلات ڈویژن	۱۴۶	۶۰
۴۔ لسبیلہ "	۱۰۶	۴۸
۵۔ پنجگور مکران ڈویژن	۴۳	۵
		۳۵۱

میں نے یہ اعداد و شمار صوبائی زکوٰۃ کونسل کی روداد جلد اول سے نقل کی ہے۔ اگر ذکری لوگ مسلمان ہیں تو ہمیں بتادیں اگر نہیں ہیں تو ان کے خلاف کیوں نہیں لکھتے اسی طرح پرویزی کے بارے میں اپنے قارئین کو آگاہ کریں کہ ان کے عقائد کیا ہیں میں نے پہلی بار بلوچستان کوئٹہ میں روزنامہ جنگ کے رپورٹر فیاض حسین سجاد کی دعوت پر مجلس تحفظ ختم نبوت کے اجلاس میں نے اور میرے دوست حاجی غلام رسول صاحب نے شرکت کی اور مولانا منیر الدین مولانا ماشر و دی اور تونسوی اور دوسرے احباب کے اخلاق سے متاثر ہو کر دس خریدار بنائے پہلے بھی ہمارے علم میں یہ بات تھی کہ قادیانی مسلمان نہیں ہیں اور نبوت کا دعویٰ کرتا ہے جب سے رسالہ پڑھ رہا ہوں تو مجھے احساس ہو رہا ہے کہ یہ ایک فتنہ ہے اور آہستہ آہستہ یہ ہماری جڑیں کاٹ رہا ہے اور اگر ہم نے اس مسئلے پر عملاً کچھ نہیں کیا تو اس کا اثر ہماری اولادوں پر پڑے گا اس دن سے میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ ہر مومن مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ اس جہاد میں حصہ لے اور خاص کر تبلیغی جماعت کے حضرات جو ختم نبوت کا کام کر رہے ہیں گاؤں گاؤں شہر شہر بیرون ممالک میں جا کر یہ آواز بلند کرتے ہیں کہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ جو نبوت کا دعویٰ کرتا ہے وہ کافر ہے لیکن رسالہ نہ پڑھنے کی وجہ سے تبلیغی حضرات کو قادیانیوں کی سازش کا علم نہیں حقیقتاً جو کام تبلیغی جماعت کر رہی ہے اس سے انکار کوئی نہیں کر سکتا علماء دیوبند کے زیر نگرانی تحفظ ختم نبوت کا کام کرتی ہے۔ میں تمام تبلیغی حضرات سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جہاں جہاں ہوں اپنے اپنے شہروں میں ہر آدمی ختم نبوت کا ترجمان ضرور خریدیں اور باقاعدہ خود بھی ممبر بنیں اور دوسروں کو ممبر بنائیں اور رائے ونڈ کے مدرسے

میں آپ سے گذارش کرتا ہوں کہ رسالہ ارسال فرمائیں تاکہ مبلغین حضرات کو قادیانی عزائم کا پتہ چلے

جب ہم لوگوں کو اس کی سازشوں کا پتہ چلیگا۔ تو ہم ڈٹ کر اس کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور ہر گھر میں اور ہر مسلمان کے پاس اس فتنے کے دور میں رسالہ کا ہونا ضروری ہے

آپ سے گذارش کرتا ہوں کہ آپ تمام مسلمان دشمنوں کے عقائد سے عوام کو آگاہ کریں تاکہ مجھ جیسے ناسمجھ مسلمان کو پتہ چلے کہ کیسی کیسی سازشیں در پردہ کام کر رہی ہیں خط طویل ہو گیا۔ معذرت چاہتا ہوں۔

عظیم جہاد

محمد قاسم عثمان گوجر گوٹھی مانسہرہ

ذلت و خواری سے نجات کا ایک ہی راستہ ہے کہ تمام مسلمان مختلف قومیتوں اور قبیلوں میں بٹنے کے بجائے ایک خدا ایک رسول ایک قرآن ایک دین پر ایمان محکم کے ساتھ پھر ایک امت کی شکل اختیار کریں اور جہاد فی سبیل اللہ کو اخلاص کے ساتھ اپنا مقصود زندگی قرار دیں جہاد کے لئے تربیت عام کا انتظام کریں اور مسلم معاشرے کے ماحول کو عیاشی و فحاشی اور رشوت و خیانت کی آلودگیوں سے پاک کر کے اور اخلاق عامہ اور اپنے کردار کو تقویٰ و طہارت اور امانت و دیانت پر استوار کر کے جہاد پر کمربستہ ہوں جہاد کی کئی قسمیں ہیں صرف فہرست ہم ان کے لئے تیاری کریں۔

- جہاد۔ رشوت و خیانت اور ہر قسم کی حرام خوری کے خلاف
- جہاد۔ تفرقہ پردازی اور تمام جاہلی تعصبات کے خلاف
- جہاد۔ تمام ظالم اور جابر قوتوں کے خلاف
- جہاد۔ عریانی و فحاشی اور بے راہ رو ثقافت کے خلاف
- جہاد۔ باطل افکار اور فاسد اعمال کے خلاف
- جہاد۔ ہر نوع کے بے جا اخراجات اور اسراف کے خلاف
- جہاد۔ ملک دشمن عناصر خصوصاً مرزائیوں وغیرہ کے خلاف

میرے مسلمان بھائیو! اس وسیع جہاد میں دل و دماغ و زبان و قلم و جسم و مال اور جان و وقت کی ساری قوتیں صرف کر دینی چاہئیں۔ امید ہے کہ میری باتیں غور سے پڑھنے کے بعد ضرور عملی اقدام اٹھائیں گے اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

مولانا غلام رسول فیروزتم

ضرب خاتم بر مرزائی شاتم

اثبات ختم نبوت اور رد قادیانیت پر ایک سلسلہ وار مضمون

سوال نمبر ۱۸:۔

حدیث میں ہے کہ "لو کان موسیٰ وعیسیٰ حیین لما وسعهما الا اتباعی" (ابن کثیر) یعنی اگر موسیٰ و عیسیٰ زندہ ہوتے تو میری اتباع کے بغیر ان کا چارہ نہ ہوتا۔ معلوم ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام زندہ نہیں۔

جواب:۔ یہ حدیث صحیح نہیں، ابن کثیر نے اسے نقل کر کے اس کی کوئی نقل یا سند بیان نہیں کی، صحیح حدیث یہ ہے لو کان موسیٰ حیًا لما وسعه الا اتباعی۔ یعنی اگر موسیٰ زندہ ہوتے تو میری اتباع کے بغیر چارہ نہ تھا، کیونکہ حضور علیہ السلام نے یہ جملہ اس وقت فرمایا تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تورات پڑھتے دیکھا۔ اور تورات چونکہ موسیٰ علیہ السلام پر اتری تھی۔

۱۔ اس لیے آپ ﷺ نے موسیٰ علیہ السلام کا نام لیا۔ یہاں عیسیٰ علیہ السلام کا نام لینے کی کوئی تک نہیں۔ پس صحیح حدیث یہ ہے لو کان موسیٰ حیًا لما وسعه الا اتباعی۔

۲۔ اگر بالفرض آپ کی پیش کردہ حدیث صحیح مان لی جائے تو، زندہ ہونے سے مراد زمین پر شرعی احکام کا مکلف ہونا ہے۔ زندہ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ تمام انبیاء اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ مگر یہ انبیاء اب شرعی احکام کے مکلف ہوتے تو میری اتباع کے بغیر ان ہی کا چارہ نہ ہوتا۔

۳۔ موسیٰ علیہ السلام کی موت واقع ہو چکی ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کی نہیں، لیکن جب موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو ایک ہی جملے میں بولا تو موسیٰ علیہ السلام کے غالب ہونے کی وجہ سے دونوں کیلئے بیان کر دیا ہو تو تغلیبین (دو سورج) کہہ دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۹:۔

حدیث میں ہے کہ لعن الله اليهود و النصارىٰ اتخذوا قبور انبيآئهم مساجداً۔ معلوم ہوا کہ عیسائیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کو مسجد بنایا۔ لہٰذا عیسیٰ علیہ السلام مر چکے اور ان کی قبر بھی بن چکی۔

جواب:۔ عیسائی تو عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان پر جانا تسلیم کرتے ہیں پھر مسجد کس کی قبر کو بنایا؟

۲۔ عیسیٰ علیہ السلام کی وہ نرالی قبر جس کا مرزا قادیانی نے انیس سو سال بعد انکشاف کیا ہے جو سرینگر محلہ خانیار میں ہے اس سے انیس سو سال تک کوئی عیسائی واقف ہی نہ ہو سکا۔ اور اگر مرزا نہ آتا تو آج بھی پوری عیسائیت اس قبر سے بے خبر ہی تھی۔ پھر عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کو عیسائیوں نے سجدہ کیسے کیا؟

۳۔ عیسائیوں کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام کی قبر بھی۔ وہ تین دن تک اس قبر میں دفن رہے۔ اور عیسائیوں نے اپنے نبی کی قبر سمجھ کر سجدہ کیا۔ لہٰذا مندرجہ بالا حدیث درست ہو گی۔

سوال نمبر ۲۰:۔

پنجابی میں کہتے ہیں کہ "رب تینوں چکے" اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ خدا تمہیں مارے، اسی طرح عیسیٰ علیہ السلام کے اٹھائے جانے سے مراد ان کا مرنا ہے۔ (دجال ابن مریم مرزا طاہر احمد)

جواب:۔ ذبح اللہ! ۔ مرزا نے پنجابی کے اس محاورے کی نامعقول و ناقص خاطر قرآن پر حملہ کیا

ع خود بدلتے نہیں قرآن کو بدل دیتے ہیں

۲۔ آپ تو عیسیٰ علیہ السلام کے رفع سے مراد رفع درجات لیتے ہیں۔ جبکہ پنجابی کا یہ محاورہ رفع درجات کیلئے

اقوال سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

- دنیا کے ساتھ مشغول ہونا جاہل کا بد ہے اور عالم کا بدتر ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کاہلی عام لوگوں سے بد ہے اور علماء و طلبہ سے بدتر ہے۔
- گفتگو میں اختصار سے کام لو، کلام اتنا ہی مفید ہوتا ہے جتنا آسانی سے سنا جائے طول کلامی گفتگو کا حصہ ذہنوں سے ضائع کر دیتی ہے۔
- خالد بن ولید سپہ سالار اعظم کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا جاہ و عزت سے بھاگو تو عزت تمہارے پیچھے پھرے گی اور موت پر دلیر ہو تاکہ تمہیں ابدی زندگی بخشی جائے
- خلقت سے تکلیف دور کر کے خود اٹھا لینا حقیقی سخاوت ہے۔
- گناہ سے توبہ کرنا واجب اور بچنا واجب تر ہے
- اس دن پر رو، جو تیری عمر کا گزر گیا اور تو نے نیکی نہیں کی۔
- تو دنیا میں رہنے کے سامانوں میں لگا ہوا ہے اور دنیا تجھے اپنے سے نکالنے میں سرگرم ہے۔
- کاش! میں کسی مومن کے سینے کا بال ہی ہوتا۔
- وہ علماء حق تعالیٰ کے دشمن ہیں۔ جو امراء کے پاس جاتے ہیں اور وہ امراء حق تعالیٰ کے دوست ہیں۔ جو علماء کے پاس آتے ہیں۔
- لوگ زبان کو پکڑ کر فرماتے کہ اس نے مجھے بہت جگہ پھنسایا ہے۔
- مومن کو اتنا علم کافی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے عمل بغیر علم کے سقیم و بیمار، اور علم بغیر عمل کے عقیم و بیکار ہے۔ مرسلہ ہارون مطیع اللہ

استعمال نہیں ہوتا۔ بلکہ کسی مجرے آدمی سے جان چھڑانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ کہ خدا تمہیں اُٹھائے اور ہماری جان چھوٹ جائے۔ آپ غالباً یہ کہنا چاہتے ہیں کہ نعوذ باللہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کے شر سے تنگ تھے اور لوگوں کو آزادی اللہ نے انہیں اُٹھا کر دی۔

لطیفہ: احقر نے دکن میں ٹیپ کیا کہ دو عورتوں کا جھگڑا سنا۔ پہلی عورت بولی "تی تینوں رب چکے" دوسری نے کہا "تی تینوں چکے" اس طرح وہ کافی دیر تک جنوں چکے "تینوں چکے" کے الفاظ ایک دوسری کے لیے دہراتی رہیں۔ اب ظاہر ہے کہ وہ عورتیں ایک دوسری کے لیے رفع درجات کی دعا نہیں کر رہی تھیں۔ بلکہ لعنتی موت کی دعا کر رہی تھیں۔ پس مرزا نے یہاں بھی غوطہ مار کر اُلٹے معنی نکالے، کیا خوب فرمایا ہے۔ شیخ سعدی نے بانگ درا میں لیلیٰ مجنوں کے بارے میں، ڈولی چڑھدیاں ماریاں ہیر چیکاں۔

مرزا ئیوں نے انکارِ نبوت کی دلیل کے طور پر خاتم النبیین کا محاورہ پیش کیا اور انکارِ حیاتِ مسیحؑ کی دلیل کے طور پر "رب تینوں چکے" کا محاورہ پیش کیا۔ یہی ہمارے دو بڑے اختلاف ہیں اور ان دونوں کے لیے مرزائیوں کی دلیل انسانی محاورے ہیں۔ سبحان اللہ!

سوال نمبر ۲۱:۔

عیسیٰ علیہ السلام کے لیے حدیثوں میں نزول کا لفظ استعمال ہوا ہے، اور نزول کے معنی آسمان سے اُترنا نہیں ہوتے۔

جواب:۔ احادیث میں عیسیٰ علیہ السلام کے لیے صاف طور پر آسمان سے اُترنے، رجوع، ہبوط، زمین کی طرف نازل ہونا، عیسیٰ نہیں مرا اور نازل ہوگا کے الفاظ موجود ہیں۔ زیادہ تر نزول کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ یہ احادیث گزشتہ صفحات پر لکھی جا چکی ہیں۔ نزول کے اصل معنی بلندی سے پستی کی طرف اُترنا ہوتے ہیں۔ قرآن میں یہ لفظ مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے مثلاً آسمان سے اُترنا، اللہ فرماتا ہے انا انزلنٰہ فی لیلۃ القدر یعنی ہم نے اسے لیلۃ القدر میں نازل کیا۔ اور اگر ایک لفظ کہیں مجازی معنوں میں استعمال ہوا ہو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کا سرے سے حقیقی معنی لیا ہی نہیں جا سکتا۔ قرائن صارفہ کی وجہ سے اگر حقیقی معنی متعذر ہوں تب مجاز کی طرف رجوع کیا جائے گا۔ اور اگر نزول کے معنی پیدا ہوتے ہیں تو یہ لفظ امام مہدی کے لیے استعمال نہیں ہوا، ان کے لیے ظہور کے لفظ کی تخصیص کیسی ہے۔

جواہر

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا بے شک تم میں سے میرے نزدیک سب سے پیارا وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو۔

حضرت ابی ثعلبہ خشنیؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ قیامت کے دن مجھ کو سب سے زیادہ عزیز اور میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو تم میں سے زیادہ خوش اخلاق ہیں۔ (لقمان شاہ)

تاج و تخت ختم نبوت زندہ باد

مرد باللہ

شانِ صحابہ زندہ باد

ہم حضرت سید الاولیاء امام العصر حضرت خواجہ مولانا خان محمد دامت برکاتہم

سالارِ اعلیٰ کاروانِ ختم نبوت کو لندن کے کامیاب دورے پر

مبارکباد پیش کرتے ہیں

خواجہ گلاس ویئر

شنکیاری روڈ مانسہرہ

اعلیٰ اور نفیس عمارتی، شیشے، آئینے، پلاسٹک شیٹ سستے داموں حاصل کرنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

نوٹ، مساجد کے لئے خصوصی رعایت اور گلاس فٹنگ کا انتظام بھی ہے۔

پروپرائیٹر: خواجہ محمد نذیر خان

ملفوظات حکیم الامتؒ

محمد اقبال قریشی ہارون آباد

حضرت حکیم الامت، مجدد ملت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ نے قادیانی دجال کے اکاذیب و اباطیل کو اظہر من الشمس و واضح کرنے کے لئے رسالہ "قائد قادیان" تحریر فرمایا جو بوادر النوادر کے آخر میں ملحق ہے۔ کسی نے اس رسالہ کے بارے میں رائے ظاہر کی کہ شاید اسکی بدولت قادیانیوں کو ہدایت نصیب ہوجائے اس پر ارشاد فرمایا۔

"قادیان سے تو انصاف کی کیا امید ہوتی اس وقت تو قادیان سے بھی نہیں۔"

(نقوش و تاثرات حکیم الامت ص۴۴۸)

مرزا غلام احمد قادیانی کو مسلمان ماننا کفر ہے:

ارشاد فرمایا کہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مدعی نبوت کو ولی کہنا بلکہ صرف مسلمان کہنا بھی کفر ہے اور جب مرزا غلام احمد صاف اپنے کو نبی بلکہ انبیاء سے بھی افضل کہتا ہے تو اس کو ولی ماننا ان سب باتوں میں سچا ماننا ہے اور دعویٰ نبوت میں اس کو سچا ماننا کفر ہے خوب سمجھ لو (اشرف الاحکام مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد ضلع بہاولنگر بحوالہ کمالات اشرفیہ ص۵۲)

اس سے واضح ہوگیا کہ سب مرزائی خواہ وہ لاہوری ہوں یا قادیانی کافر بلکہ پکے کافر ہیں۔

قادیانیوں کے کافر ہونے کا فتویٰ غایت احتیاط کے بعد دیا گیا ہے کیونکہ ان کے کافر ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں

ارشاد فرمایا کہ ہمارا تو مسلک یہ ہے کہ کافر کہنے میں بڑی احتیاط چاہیے اگر کوئی حقیقت میں کافر ہے اور ہم نے نہ کہا تو کیا حرج ہوا اور اگر ہم نے کافر کہا اور حقیقت حال اس کے خلاف ہے تو یہ بہت خطرناک بات ہے۔ ہم تو قادیانیوں کو بھی کافر نہ کہتے تھے اور وہ ہمیں کہتے تھے۔ ہاں اب جب کہ ثابت ہوگیا کہ وہ مرزا صاحب کے رسالت کے قائل ہیں۔ تب ہم نے کفر کا فتویٰ دیا کیونکہ یہ کفر صریح ہے اسکے سوا ان کی تمام باتوں کی تاویل کرلیا کرتے تھے گو وہ تاویلیں بعید ہی ہوتی تھیں (ملفوظات کمالات اشرفیہ ص۳۲۷)

قرآن اور آپ کا گھر

- کیا آپ کے گھر قرآن پڑھا جاتا ہے؟
- بالغ افراد میں سے کتنے ہیں جو قرآن مجید پڑھتے ہیں؟
- بچوں میں سے کتنے قرآن مجید پڑھتے ہیں؟
- کیا بچوں کو قرآنی قصص و واقعات سنائے جاتے ہیں؟
- کیا گھر میں قرآن مجید کی آیات اور احکام پر باتیں ہوتی ہیں؟
- بڑوں اور بچوں کو قرآن مجید میں سے کچھ یاد ہے؟
- بڑوں یا بچوں میں سے قرآن کریم کا مفہوم سمجھنے والا یا ترجمہ جاننے والا کوئی ہے؟
- کیا گھر میں قرآن مجید کے لئے کچھ کتابیں موجود ہیں؟
- کیا قرآنی آیات یا تراجم کے کتبے دیواروں پر آویزاں ہیں؟
- کیا گھر کے مرد یا خواتین کسی حلقہ درس قرآن میں حصہ لیتی ہیں؟

(قاری محمد یار فاروقی)

مرزا غلام احمد نے چونکہ دعویٰ نبوت یکدم نہیں بلکہ بتدریج دعویٰ کیا اور جب صریحاً کفر کے مرتکب ہوئے تو کفر کے فتویٰ کے مستحق اور عین کل ہوگئے اسی بنا پر قومی اسمبلی حکومت عدالت سب نے ان کو کافر تسلیم کرلیا ہے اب انہیں[2] مسلمان سمجھنے والا بھی کافر ہے خوب سمجھ لو۔

---

[1] لیکن اگر کوئی حقیقۃً کافر ہو تو کافر نہ کہنے میں کوئی حرج نہیں۔

[2] یعنی قادیانیوں مرزائیوں کو۔ احقر قریشی غفرلہ

بقیہ: آپ کے مسائل

بسم اللہ الرحمن الرحیم تصور کیسے ہوا۔

ج: اس کا تو مجھے بھی علم نہیں کہ اس کی ابتدا کیسے ہوئی۔ لوگ یوں کہتے ہیں کہ (۷۸۶) بسم اللہ شریف کا عدد ہے غالباً اس خیال سے کہ خطوط محفوظ نہیں رکھے جاتے بسم اللہ شریف خطوط میں لکھنے سے اللہ تعالیٰ کے پاک نام کی بے ادبی ہوگی بسم اللہ شریف کی طرف اشارہ کرنے کے لئے عدد لکھنے کا طریقہ اختیار کیا گیا۔

مجلس تحفظ ختم نبوت لوئر پکھل کا پُرزور مطالبہ

مراد پور (نمائندہ ختم نبوت) مجلس تحفظ ختم نبوت لوئر پکھل کے زیر اہتمام ۷ فروری کو یوم احتجاج منایا گیا اس سلسلہ میں جامع مسجد شیر پور میں ۱۷ فروری کو بعد نماز ظہر احتجاجی جلسہ ہوا احتجاجی جلسہ سے مجلس تحفظ ختم نبوت لوئر پکھل کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب نے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ چار سال کا طویل عرصہ گزر گیا ہے اور مولانا اسلم قریشی کے کیس کا ابھی تک کوئی حل امت مسلمہ کے سامنے نہیں آیا۔ یہ کس قدر افسوسناک بات ہے آپ نے شرکائے جلسہ کی وساطت سے حکومت کو پھر آگاہ کیا کہ فدائے ختم نبوت مولانا اسلم قریشی کے خون کو رائیگاں نہ سمجھو یہ خون برآمد کرنا پڑے گا اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانا پڑے گا ورنہ حالات کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی جلسہ سے مولانا قاری سید محمد شاہ صاحب مولانا قاری عبدالمالک خطیب شیر پور اور دیگر مقامی علماء نے خطاب کیا

نونہالانِ ختمِ نبوت

مرتب: سہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلبا وطالبات کا صفحہ

نصیحت

[illegible]

ایک شخص حضرت علیؓ کے پاس گیا اور کہا کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔

آپؓ نے فرمایا کہ "کوئی چیز ملے تو خوش نہ ہو۔ اور چلی جائے تو غم نہ کر" انسانوں کا سب سے بڑا خیر خواہ وہ ہے جو انہیں اللہ کی رحمت سے مایوس اور گناہ پر دلیر نہ ہونے دے۔

بچّوں کے لئے سبق

سوال: ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور پیغمبروں سے مرتبے میں بڑے ہیں یا چھوٹے؟

جواب: ہمارے پیغمبر مرتبے میں سب پیغمبروں سے بڑے اور خدائے تعالیٰ کی ساری مخلوق سے زیادہ بزرگ (اور اعلیٰ وارفع شان کے مالک) ہیں۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام عمر کہاں رہے؟

جواب: ترپن (۵۳) سال کی عمر تک آپؐ شہر مکہ میں رہے اس کے بعد خدائے تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ چلے گئے اور دس سال وہاں رہے پھر تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔

بچیوں کے لئے سبق

رسول اللہ بڑے اچھے اور سچے!

دادا بھی اچھے۔ چچا بھی اچھے، باپ بھی اچھے۔ ماں بھی اچھی تھیں

اچھا بتاؤ رسول اللہ کہاں پیدا ہوئے؟

اے خالہ جان امی تو پانچوں وقت اسی طرف منہ کر کے نماز پڑھتی ہیں، ابا بھی اسی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں، ہمیں امی نے بتایا ہے کہ اللہ کے رسول کی ولادت خانہ کعبہ کے پڑوس میں ہوئی اور خانہ کعبہ مکہ میں ہے مکہ عرب میں ہے۔ سمندر پار، جدھر منہ کر کے دنیا کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں۔ کیا آپ کو نہیں معلوم؟ اور رسول اللہ کا نام۔

سب نے کہا ــــ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھیے درود شریف

اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد وبارک وسلم

ہماری امی نے ہمیں بتایا ہے کہ جب کبھی محمد رسول اللہ کا نام لیا جائے، درود شریف پڑھنا چاہیے۔

تقویٰ

مرسلہ: محمد قاسم صدیقی سکھر بار روال

حضرت ابو سعید خدریؓ سے کسی نے نصیحت کی درخواست کی تو فرمایا تقویٰ حاصل کر کہ بھلائی کی جڑ ہے۔ اور قرآن کی تلاوت کر کیونکہ قرآن کی تلاوت تیرے لئے زمین میں نور اور آسمان والوں میں ذکرِ خیر کا موجب ہے۔ اور خاموشی کو خصلت بنا کہ خاموشی بہترین ذریعہ ہے شیطان پر غلبہ کا۔

اقوال زریں

★ عبد الباری اچکزئی میکانگی روڈ کوئٹہ

تین چیزوں کو حاصل کرو ـ علم، اخلاق، شرافت

تین چیزوں کو بڑھاؤ ـ عقل، ہمت، محبت

تین چیزوں کو عزیز رکھو ـ ایمان، سچائی، نیکی

تین چیزوں کو ہمیشہ یاد رکھو ـ موت، احسان، نصیحت

تین چیزوں سے پرہیز کرو ـ جھوٹ، غیبت، بداخلاقی

سنہری اصول

رخسانہ انجم مانسہرہ ہزارہ

جھکو ــــــ وقار کے ساتھ

جانچو ــــــ فراخ دلی کے ساتھ

مطالعہ کرو ــــــ احتیاط کے ساتھ

سنو ــــــ توجہ کے ساتھ

عبادت کرو ــــــ محبت کے ساتھ

انتظار کرو ــــــ صبر کے ساتھ

منصوبہ بناؤ ــــــ فراست کے ساتھ

کماؤ ــــــ اعتدال کے ساتھ

سانس لو ــــــ روانی کے ساتھ

آرام کرو ــــــ وقفوں کے ساتھ

عمل کرو ــــــ بے خوفی کے ساتھ

عطا کرو ــــــ فیاضی کے ساتھ

بولو ــــــ اختصار کے ساتھ

اللہ کی عبادت

افتخار احمد لاہوری کروڑ لعل عیسن

آئے تھے جس کام کو وہ کام نہ بگڑے

رہ جائے تو جائے مگر اسلام نہ بگڑے

قرآن کریم میں رب العزت نے انسان کو پیدا کرنے کا ذکر کیا ہے کہ انسان صرف اور صرف اپنے پروردگار کی عبادت کرے انسان کو اللہ نے اس لئے پیدا نہیں کیا کہ دنیا میں جھگڑے کرے اللہ تعالیٰ نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی ہی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔ عبادت، ہر دین کی روح اور ہر مذہب کی جان ہے سیدنا آدمؑ سے ہمارے نبی اکرمؐ تک جو انبیا اور رسلؑ آئے انہوں نے عبادت کو ضروری قرار دیا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ ہر شریعت میں اس کے نام اور طریقے مختلف رہے ہیں۔

عبادت کے معنی: عبادت کے معنی اطاعت اور فرمانبرداری کے ہیں یعنی مالک اللہ رب العزت کے احکام کو ماننا اور اس کے مطابق زندگی بسر کرنا۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اپنے بندہ ہونیکا

قرار اور عملی مظاہرہ ہے۔ اس کے بغیر عبادت مکمل نہیں ہوتی۔ حضور کریمؐ نے ایک جگہ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا بے شک میری زندگی، میری نماز، میری قربانی اور میری موت صرف اور صرف اللہ کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں اول مسلمین ہوں

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ کسی شاعر نے خوب کہا ہے۔

ع عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری

بچوں کو روزہ رکھوانا

رضوان اللہ علی پور مظفر گڑھ

ایک دن حضورؐ نے اعلان کرایا کہ آج عاشورہ کا دن ہے۔ سب کے سب روزے رکھیں۔ ہم لوگ اس کے بعد سے ہمیشہ روزے رکھتے رہے اور اپنے بچوں کو بھی روزہ رکھواتے تھے جب وہ بھوک کی وجہ سے رونے لگتے تو روئی کے گالے کے کھلونے بنا کر ان کو بہلایا کرتے تھے اور افطار کے وقت تک اسی طرح ان کو کھیل میں لگائے رکھتے تھے بعض احادیث میں آیا ہے کہ مائیں دودھ پیتے بچوں کو دودھ نہیں پلاتی تھیں اگرچہ اس وقت قویٰ نہایت قوی تھے اور اب بہت ضعیف وہ لوگ اور وہ بچے اس کے تحمل تھے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ جتنے کا اب تحمل ہے وہی کہاں کیا جاتا ہے تحمل کا تو دیکھنا نہایت ضرورت ہے مگر اب جس کا تحمل ہو اس میں کوتاہی یقیناً..... نامناسب ہے۔

لطیفہ

فہمیدہ جیکب لائن کراچی

باپ بیٹے سے غصے میں! زاہد، تم دیوار میں کیلیں کیوں ٹھونک رہے ہو؟

زاہد — ابو! جب میں بچپنے گھر میں کیلیں ٹھونکا کرتا تھا تو آپ کچھ نہیں کہتے تھے؟

باپ — بیٹے وہ تو کرائے کا تھا نا!

خوش اخلاقی

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا ہے تم میں نیک ترین وہ شخص ہے جس کا اخلاق اچھا ہو۔

حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ مومنوں میں سے ایمان کے اعتبار سے مکمل ترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔

ککڑوں کوں! ککڑوں کوں!

عبدالرحمان سرگودھا

اکثر بچوں کا بچپن شرارتوں میں گزرتا ہے کسی کو تھپڑ مار دیا کسی کا کان مروڑ دیا، کسی کو دیوار کی اوٹ میں چھپ کر یا دروازے کے پیچھے کھڑے ہو کر چیخ مار کر ڈرا دیا بچوں کی یہ شرارتیں اپنے ساتھی بچوں کے ساتھ ہی نہیں ہوتی بلکہ جانوروں کے ساتھ بھی ہوتی ہیں چڑیا بیچاری ایک چھوٹا سا پرندہ ہے۔ جہاں دیکھا کہ یہ چڑیا کا گھونسلہ ہے وہاں چڑھ گئے چڑیا کے انڈے اٹھائے یا ننھے منے بچے اٹھا کر ان سے ساتھ کھیلتے رہے اور آخر وہ بچے اسی حالت میں مر گئے۔ بیچاری چڑیا روتی رہ جاتی ہے سکول گئے تو شرارتیں وہاں بھی جاری رہتی ہیں کسی کو گھونسا دے مارا، کسی کے کان میں تنکا ڈال دیا کسی کو گدگدی کر دی جو بچے حد سے زیادہ شرارتی ہوتے ہیں ان کی شکایتیں استاد کے پاس پہنچتی ہیں تو استاد انہیں سزا دیتا ہے کبھی کبھی سزا کے طور پر کان پکڑوا دیتا ہے

یعنی مرغا بنا دیتا ہے۔ یہ عام بچوں کی بات ہے۔ ہر انسان بچپنے سے گزرتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے نبی بھی — لیکن عام انسانوں اور نبیوں سے۔

بچپنے میں فرق ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کا نبی اپنے بچپنے میں بھی لہو ولعب کھیل کود کا گام گچ اور شرارتیں نہیں کیا کرتا اور نہ اس کا کوئی استاد ہوتا ہے اس کا بچپن اس کی جوانی اس کا بڑھاپا اللہ کا بچہ ہوتا ہے وہ نہ کسی انسان پر ظلم کرتا ہے نہ کسی حیوان پر — اب آئیے "مسندھی" کی بات ہو جائے اس کا اصلی نام مرزا غلام احمد تھا قادیان کا رہنے والا تھا۔ اس شخص نے جھوٹے ہو کر نبی ہونے کا ہی نہیں بلکہ خدا ہونے کا بھی دعویٰ کیا کہیں یہ بھی کہا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔ لیکن چونکہ یہ جھوٹا تھا سچا نہیں تھا اس لئے اس کا بچپن شرارتوں میں گزرا حتیٰ کہ ننھی منی چڑیا بھی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں رہی یہ انہیں پکڑا کرتا تھا اور ان پر مزید ظلم یہ کرتا تھا کہ اگر چاقو نہ ہوتا تو سرکنڈے سے ان کی گردن کاٹ ڈالتا — توبہ توبہ

اور وہ بیچاری تڑپ تڑپ کر جان دے دیتی لیکن اس شرارتی کو ذرا رحم نہ آتا — ایک دفعہ یہ شرارت سوجھی کہ اپنے چوبارے کی کھڑکی سے نیچے اترنے لگا نیچے اسٹول رکھا تھا اس پر پاؤں جو رکھا تو وہ الٹ گیا اور "مسندھی" دھڑام سے نیچے گرا جس سے اس کے دائیں ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی اور اس ہاتھ سے "مسندھی" یعنی مرزا غلام احمد آخر تک معذور رہا یہ خدا نے اسے سزا دی اب تصویر کا دوسرا رخ دیکھیے۔ مرزا قادیانی یعنی "مسندھی" کے کئی استاد تھے شرارتوں پر استاد بھی سزا دیتے ہیں نامعلوم اپنی شرارتوں کی وجہ سے مرزا قادیانی یعنی "مسندھی" کتنی دفعہ استادوں کے سامنے مرغا بنا۔ اور جب وہ مرغا بنتا اور کمر پر اینٹیں لادی جاتی ہوں گی تو "مسندھی" یعنی مرزا قادیانی کی زبان سے یہی نکلتا ہوگا۔

ککڑوں کوں۔ ککڑوں کوں

بھلا بتاؤ! کیا ایسا شرارتی "نبی" کہلانے کا حقدار ہے؟۔

بزم ختم نبوت

رسالہ قادیانیت کی ہر سازش کو ناکام بنا دیگا

نعیم احمد ضیاء بخاری ، شکرگڑھ

میں تقریباً ایک سال سے ختم نبوت رسالے کا مطالعہ کر رہا ہوں الحمد للہ میرے علم میں خاصا اضافہ ہوا ہے میں نے کئی بار چاہا کہ آپ کا شکریہ ادا کروں مگر وقت کی کمی کی وجہ سے کبھی قلم نہ اٹھایا آج قلم اٹھا کر آپ کا شکریہ ادا کر رہا ہوں کہ آپ ختم نبوت رسالہ کو شائع کر کے قادیانیت کی ہر سازش کو ناکام بنا رہے ہیں۔

بہترین رسالہ پر مبارک باد

محمد نذیر شاد باغ کالونی ننکانہ صاحب

میں آپ کو اس خوبصورت اور بہترین رسالہ پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ انشاء اللہ اب ننکانہ صاحب سے تمام قادیانی یا مسلمان ہو جائیں گے یا پھر کہیں دفع ہو جائیں گے۔ میں ہر ہفتہ رسالہ پڑھتا ہوں۔ جب تک رسالہ نہیں ملتا سکون نہیں ملتا۔

یہ آسمانی بجلی ہے

فضل محمد بشیر فروش بابو محلہ نوشہرہ صدر

ہفت روزہ "ختم نبوت" کے قارئین میں میں ابھی ابھی شامل ہوا ہوں۔ شمارہ نمبر ۳۲ تا شمارہ نمبر ۳۴ یہ پانچواں شمارہ ہے جو میں پڑھ رہا ہوں اللہ تعالیٰ نے اس رسالے میں حیران کن حد تک اثر ڈالا ہے ایسا دلنشین اور جاذب نظر رسالہ ابھی تک میری نظروں سے نہیں گزرا یہ رسالہ قادیانیوں کے لئے آسمانی بجلی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ رسالہ رد قادیانیت کے ساتھ ساتھ ان کی ملک دشمن سرگرمیوں سے بھی پردہ اٹھاتا ہے اور انشاء اللہ جس طرح ایک ہوٹل میں قادیانی کو چائے نہ ملنے پر شرمندگی سے وہاں سے جانا پڑا۔ اسی طرح ایک نہ ایک دن ان کو اس ملک سے بھی جانا پڑے گا۔ نونہالان ختم نبوت کا صفحہ پیش کرنے پر میں آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

رسالہ باقاعدگی سے تقسیم ہو رہا ہے

طارق اعوان نوری آباد دادو

نوری آباد انڈسٹریل ایریا میں رسالے باقاعدگی سے تقسیم ہو رہے ہیں۔ جماعت کی تشکیل کے لئے کافی کوشش ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ نہایت مضبوط جماعت ابھرے گی۔ آپ سب دعا فرمائیں کہ علاقہ کی معروف شخصیت کی زیر سرپرستی ہم غلامان محمد اکٹھے ہو جائیں اور پھر جماعتی طور پر اس نیک کام کو کریں۔

یہ جس ہانڈی سے کھاتے ہیں اسی میں سوراخ کرتے ہیں

شاہد مصطفی ____ ٹنڈو آدم

میں نے ۸ فروری کے روزنامہ جنگ کراچی میں اندرونی صفحات پر یہ خبر پڑھی کہ "کراچی اور حیدرآباد کے ہنگاموں میں قادیانی فرقے کا ہاتھ ہے" مذکورہ بیان دینے والے کونسلر نے یہ بھی کہا کہ کراچی کی ایک آبادی پر نامعلوم افراد نے جو کہ جیپ میں بیٹھ کر آئے تھے فائرنگ کی آبادی نے جوابی طور پر ان افراد پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں تمام افراد بھاگ کھڑے ہوئے تھے ان میں سے ایک آدمی ٹھوکر لگنے سے نیچے گر پڑا اور پھر کھڑا ہو کر دوبارہ بھاگ کھڑا ہوا اس شخص کے نیچے گرنے سے اس کے پاس سے ایک ڈائری بھی نیچے گر پڑی جسے وہ اٹھانے سے پہلے ہی بھاگ کھڑا ہوا اس ڈائری کے اندر چند کاغذات نکلے جس میں "ب" فارم بھی تھا اور اس "ب" فارم میں اس شخص کا نام اور مذہب میں "احمدی" لکھا تھا اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کمینے پاکستان کو نقصان پہنچانے کے لئے کس حد تک جا سکتے ہیں حالانکہ پاکستان کے بہت سے اعلیٰ عہدوں پر یہ لوگ قبضہ کئے ہوئے ہیں۔ یعنی جس ہانڈی میں کھاتے ہیں اسی میں سوراخ کرتے ہیں۔ میں حکومت پاکستان سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ قادیانی گروہ پر کڑی نظر رکھیں اور انہیں ان کے انجام تک پہنچائیں۔

لوگ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں

خالد محمود کھوکھر سعد اللہ پور پھالیہ

آپ کا رسالہ ہمیں بہت پسند ہے جس دن کا ہمارے گاؤں میں رسالہ آ رہا ہے سب لوگ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ رسالہ پڑھ کر انہیں اتنی ہمت آ جاتی ہے کہ وہ قادیانیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ یہ رسالہ شائع کرنے والے ہمیشہ قائم رہیں!

سبق آموز باتیں پڑھنے کو ملتی ہیں!

محمد خالد محمود اعوان ٹھاکرہ میرا مانسہرہ

تقریباً دو ماہ سے رسالہ ختم نبوت پڑھ رہا ہوں بڑی اچھی اور سبق آموز باتیں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ یہ رسالہ معیار کے مطابق اچھا جا رہا ہے اور بہت سی معلومات پڑھنے کو ملتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔ آمین۔

رسالہ اپنی مثال آپ ہے

امان اللہ منیر ڈے والا (ڈجکوٹ)

الحمد للہ اس افراتفری کے عالم میں بھی ختم نبوت کے دشمنوں سے جہاد کرنے والے زندہ ہیں میں ساجد بھائی کا مشکور ہوں جس نے مجھے پہلی بار یہ رسالہ گھر بیٹھے میسر کیا اس کے بعد میں کیا تمام دوست احباب اس دینی اسلامی رسالہ کے بے چینی سے منتظر ہوتے ہیں۔ ہر پرچہ لکھائی، صفائی، چھپائی کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہوتا ہے۔

مرزائی مسئلہ اور ختم نبوت

اکرام اللہ منڈی بہاؤ الدین

ہفت روزہ ختم نبوت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آج کل شاہ تاج شوگر ملز کے ڈیسک کی زینت بن گیا ہے۔ اس سے پہلے اِس مل میں روس کے رسالے طلوع آتے تھے اور قادیانیوں کے لٹریچر ہر میز پر پڑے رہتے تھے۔ اور یہ رسالے قادیانی قصداً بھیجے جاتے تھے تاکہ مسلمان پڑھ کر راہ راست سے ہٹ جائے۔ اور قادیانیت قبول کرلیں مگر خدا نے ایک نوجوان کو اس سیلاب کو روکنے کے لئے کھڑا کر دیا۔ اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مل میں ہر جگہ پر ختم نبوت کے رسالے نظر آتے ہیں۔ اور ہر مزدور چاہے عیسائی ہو یا قادیانی ہو یا مسلمان رسالہ خوشی سے پڑھتے رہتے ہیں۔ اور قادیانیت سے آگاہ ہوتے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اکابر ختم نبوت کو اس کا خیر کا اجر عظیم عطا فرما دے۔

ٹرین یا بس کی طرح انتظار کرنا پڑتا ہے

حماد اللہ عرف ولی اللہ منڈی آدم

آپ کا رسالہ ایک ایسا منفرد رسالہ ہے جس کے مطالعہ سے ایمان تازہ ہوجاتا ہے اور روح کو تسکین ملتی ہے اور ملک کے اندر اور باہر کے قادیانی حالات کا پتہ چلتا ہے۔ سچ پوچھئے تو اس رسالے کا انتظار اس طرح کرنا پڑتا ہے جیسے کسی ٹرین یا بس کا انتظار۔ جب یہ رسالہ گھر پر پہنچ جاتا ہے تو میں اس رسالے کو تین گھنٹے میں پڑھ لیتا ہوں میری دعا ہے کہ اس رسالے کو خدا تعالیٰ ترقی دے اور قادیانیت کو اللہ تعالیٰ اپنی قوت اور طاقت سے نیست ونابود کرے۔ (آمین)

صدر اور وزیر اعظم کے نام پرچہ جاری کرنے کیلئے ڈنمارک کے ایک دوست کا ایثار

ہفت روزہ ختم نبوت اپنی پوری آب وتاب سے چل رہا ہے اللہ کریم سے دعا ہے کہ آپ کا اللہ کرے زور بیان اور زیادہ اور اس جہاد تحفظ ختم نبوت کا اجر عظیم عطا فرمائے (آمین)

اپنے حکمران طبقہ کی ختم نبوت کے بارے میں بے حسی کا جان کر دل جلتا رہتا ہے۔ نہ جانے کیوں یہ لوگ کرسی کے نشے میں یہ بھول جاتے ہیں کہ جس رحیم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ اور صدقہ میں یہ اس قابل ہوئے کہ مملکت اسلامیہ پاکستان کی سب سے اہم پوسٹ پر براجمان ہیں۔ اگر یہ اسی رحیم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دشمنی کرنی شروع کردیں۔ یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کے ایجنٹ بن جائیں تو کیا اللہ تعالیٰ کی صفات جبار ی وقہاری میں جوش نہ آئے گا؟

اگر اللہ تعالیٰ کی ان صفات میں جوش آگیا تو اپنے ساتھ یہ حکمران نہ جانے کتنے معصوموں کی عبرتناک موت کا سبب بنیں گے

علامہ مرحوم سے معذرت کے ساتھ۔

نہ سنبھلو گے تو مٹ جاؤ گے اے ظالم حکمرانو
پوری قوم کو لے جاؤ گے جہنم کے غضب خانوں میں

شمارہ نمبر ۳۱ میں صدائے ختم نبوت کے عنوان کے تحت جناب صدر پاکستان پر جو بات واضح کی گئی ہے اور شمارہ نمبر ۳۲ میں سیالکوٹ سے جناب منظور الٰہی ملک صاحب نے بزم ختم نبوت میں جو پیغام صدر پاکستان اور جناب وزیر اعظم صاحب کو دیا ہے۔ وہ ہم سب کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے۔ مگر میرا خیال ہے کہ یہ پیغام ہمارے حکمرانوں تک نہیں پہنچ پاتے اس لئے بندہ آپ کی خدمت میں دو سو روپے کا چیک ارسال کر رہا ہے۔ اِس سے برائے مہربانی ایک عدد ہفت روزہ جناب صدر پاکستان کے نام اور ایک عدد ہفت روزہ جناب وزیر اعظم کے نام جاری فرمادیں تاکہ حکمرانوں تک صدائے ختم نبوت پہنچانے کے فرض میں اس ناچیز کا شمار بھی ہوجائے۔ (ضمیر ملک جامعہ نقشبندیہ ڈنمارک)

ماشاء اللہ مضامین عمدہ ہوتے ہیں!

سید نذر محمد ـــــ ساہیوال

الحمدللہ رسالہ ختم نبوت پابندی سے وصول ہو رہا ہے۔ پڑھنے والے حضرات رسالہ سے عقیدہ ختم نبوت کے متعلق بہت واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ ماشاء مضامین بہت عمدہ ہوتے ہیں۔ اللّٰھم زد فزد۔

ختم نبوت بہت اچھا رسالہ ہے

طالب علم اسداد اللہ ، کراچی

الحمدللہ رسالہ ختم نبوت بہت اچھا رسالہ ہے پڑھ کر دل باغ باغ ہوجاتا ہے بالخصوص جلد ۵ شمارہ ۳۵ میں دیکھ کر تو خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی کہ آپ نے بچوں کا صفحہ بھی شروع کر دیا ہے اور دعا ہے کہ رب ذوالجلال اس رسالے کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

ایک عظیم جہاد ہے

حافظ محمد طیب رحیم یار خان

بندہ رسالہ کا مستقل قاری ہے ہر ہفتہ رسالہ کا بے چینی سے انتظار کرتا ہوں کیونکہ یہ پرچہ حضور اکرم کی عظمت اور ختم نبوت کا پرچار کرتا ہے آپ نے نونہالان ختم نبوت کے صفحے کا کورڈ منظور فرماکر مجھ جیسے ہزاروں بلکہ لاکھوں مسلمان طلباء پر احسان کیا ہے

بہت ہی اچھا رسالہ ہے

رسالہ ختم نبوت میرے بڑے بھائی محمد عبدالحئی لیتے ہیں میں بھی بڑے شوق سے پڑھتا ہوں بہت ہی اچھا رسالہ ہے۔ ختم نبوت رسالہ میں جو بچوں کے لئے صفحہ شروع ہوا ہے میری طرف سے مبارک باد قبول کریں کہ آپ لوگوں نے ہمارے لئے رسالہ ختم نبوت میں سلسلہ شروع کیا ہے۔

عبدالباری اچکزئی ، کوئٹہ

میاں محمد اکمل چک ۲۱ گ ب فیصل آباد

میں آٹھویں جماعت کا طالب علم ہوں۔ آج کل بورڈ کا امتحان دے رہا ہوں رسالہ ختم نبوت کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہوں پہلے ہی کمی نہ تھی لیکن ہمارے لئے کالم شروع کرنے سے جو دلچسپی بڑھ گئی ہے۔ ناقابل بیان ہے

اللہ شرف قبولیت سے نوازے

افتخار احمد نقشبندی موضع کھوکھر ایبٹ آباد

الحمدللہ رسالہ ہٰذا ختم نبوت انٹرنیشنل ہفت روزہ ہر دل عزیز ہے۔ اور قادیانی کذابوں کے لئے ایٹم بم کی حیثیت پر کام کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس محنت وکاوش کو شرف قبولیت سے نوازے۔

کمشنر سرگودھا نے قادیانی آرڈیننس پر عمل درآمد کا حکم دے دیا

شبان ختم نبوت کے وفد کے ساتھ کمشنر کی بات چیت

سرگودھا (نمائندہ ختم نبوت) شبان ختم نبوت سرگودھا کے ایک وفد نے جو ڈیڑھ سو نوجوانوں پر مشتمل تھا کمشنر سے ملاقات کی اور قادیانیوں کی سرگرمیوں پر بات چیت کی کمشنر نے وفد کو یقین دلایا کہ میں تمام ڈویژن کے ڈپٹی کمشنر وں کو آج ہی حکم جاری کر دیتا ہوں کہ جہاں بھی آرڈیننس کی خلاف ورزی ہوری ہو وہ فوراً اس پر عملدرآمد کرائیں کمشنر نے مشورہ دیا ہے کہ مجلس تحفظ ختم نبوت کے اراکین ان تمام مقامات کی فہرست مرتب کریں جہاں جہاں آرڈیننس کی خلاف ورزی ہو رہی ہے ۔ اور یہ فہرست مقامی ڈی سی کو پیش کر دیں اور ایک نقل مجھے بھجوا دی جائے دوسرے ہی دن آرڈیننس پر عملدرآمد شروع ہو جائے گا وفد نے مقامی نیو سول لائین سرگودھا میں واقع ایک مرزا ئی کی دکان اور مرزا حاجی سنٹ اور پیتل لوہے کے ساتھ کلمہ طیبہ اور دیگر آیات قرآنی کندہ تھیں توجہ دلائی۔

اسی دن رات کو دو بجے سٹی پولیس نے مضبوط ہتھوڑوں اور چھینیوں کے ساتھ سیمنٹ میں لکھی ہوئی خلاف ورزیوں درست کر دیا اور کلمہ طیبہ کو محفوظ کر دیا بھکر خوشاب میانوالی کے حضرات سے اپیل ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلعوں میں قادیانی آرڈیننس کی فہرست مرتب کر کے مقامی ڈی سی کو پیش کریں اور ایک نقل سرگودھا دفتر مجلس ختم نبوت کو ارسال کر دیں انشاء اللہ تھوڑی سی ہمت کے بعد قادیانی اپنے اصلی کیفر کردار تک پہنچنے پر مجبور ہو جائیں گے ۔ وفد کی قیادت مولانا ضیاء الحق، مولانا محمد رفیق، مولانا رحیم بخش، مولانا اکرم محمد یونس بلوچ، حاجی جمال دین، اسحاق ڈوگر، ادریس ظفر، راؤ عبدالرحمٰن، سرفراز نیازی، عبدالرزاق تنویر و دیگر راہنما اور مولانا طوفانی کر رہے تھے ۔ شبان ختم نبوۃ کے نوجوان عنقریب پورے ضلع کا دورہ کریں گے اور جہاں کہیں بھی قادیانی خلاف ورزی کر رہے ہیں ان کا تعاقب کریں گے

نوشہرہ کے دکاندار کا دینی جذبہ

نوشہرہ (نمائندہ ختم نبوت) گزشتہ دنوں انجمن سپاہ محلہ نوشہرہ صدر کے ناظم مالیات محمد الطاف خاں کی دوکان پر رسوائے زمانہ مرزائی مشروب ساز فیکٹری "شیزان" کا سیلز ایجنٹ سپلائی کرنے کے لیے آیا تو محمد الطاف صاحب نے اسے "شیزان کا بائیکاٹ کرو" نامی اشتہار دیا اور اس سے شیزان کا مال لینے سے انکار کر دیا۔ مجلس تحفظ ختم نبوت نوشہرہ کے احباب نے محمد الطاف صاحب کے جذبہ کو سراہتے ہوئے دیگر تاجر حضرات سے بھی یہ اپیل کی ہے کہ وہ مرزائی مصنوعات کی خرید و فروخت کا مکمل بائیکاٹ کریں

مجلس تحفظ ختم نبوت ژوب کے امیر انتقال کر گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مجلس تحفظ ختم نبوت ژوب کے امیر حاجی شیخ محمد عمر پیر کو نوے سال کی عمر میں انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ مرحوم کو ہزاروں افراد نے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا ۔ جنازہ میں علماء کرام دینی جماعتوں کے رہنماؤں اور قبائلی معتبرین کی بڑی تعداد نے شرکت کی ۔ حاجی شیخ محمد عمر مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھری کے رفیق کار تھے انہوں نے ۲۰ سال قبل ژوب میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی بنیاد رکھی اسی وقت سے مجلس کے امیر چلے آ رہے ہیں ۱۹۷۴ء میں ژوب میں تحریک ختم نبوت شروع کی جس میں مولانا شمس الدین شہید کے ہمراہ گرفتار ہوئے پیرانہ سالی کے باوجود کئی مرتبہ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں ۔ حاجی شیخ محمد عمر نے اپنی زندگی ناموس رسالت کے لیے وقف کر دی تھی انہوں نے مجلس کو لاکھوں روپے مالیت کی زمین وقف کر دی تھی حاجی شیخ محمد عمر کی وفات پر بلوچستان کے دینی حلقوں میں رنج و غم کی لہر دوڑ گئی ۔ مجلس تحفظ ختم نبوت بلوچستان کا ہنگامی اجلاس مولانا محمد منیر الدین کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں حاجی شیخ محمد عمر کی وفات کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیا اور دعائے مغفرت کی مجلس عمل کے امیر حاجی محمد زمان خان اچکزئی جامع مسجد مرکزی کے خطیب مولانا قاری انوار الحق حقانی جامع مسجد قندھاری کے خطیب مولانا عبدالواحد مولانا محمد ادریس فاروقی ، حافظ حسین احمد مجلس کے نائب امیر حاجی سید شاہ محمد ، حاجی سید سیف اللہ جنرل سیکرٹری حاجی تاج محمد فیروز ، حاجی عبدالمنان ، برٹیج خلیل الرحمٰن ، حاجی عبدالمتین ، حاجی نعمت اللہ کونسلر سردار محمد فرید کونسلر ڈاڈی گل زمان ، کونسلر حاجی خالد پرویز ، کونسلر نادر عظیم انصاری ایڈووکیٹ محسن راہی ، ایڈووکیٹ ملک محمد عظیم خان برٹیج ملک عبدالحی ، پانیزئی کونسلر لال شاہ برٹیج ، امیر محمد بگٹی اور دیگر معززین نے حاجی محمد عمر کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی دریں اثناء مجلس کا وفد تعزیت کے لیے ژوب جائے گا۔

قادیانی لیکچرر کا تبادلہ کیا جائے

جمیعت طلباء اسلام ضلع بہاولنگر کے صدر شفیق الرحمٰن شاہین جنرل سیکرٹری شیخ خلیل احمد اور پروانہ ختم نبوت سیکرٹری اطلاعات و نشریات حنیف اختر شاکر نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں اس بات پر زور دیا ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج چشتیاں میں متعین مرزائی استاد مسٹر جشتر قادیانی شعبہ فزکس کا فوری تبادلہ کیا جائے ورنہ ضلع بہاولنگر کے طلباء اس کا تبادلہ خود کر دیں گے اس کے علاوہ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ضلع بہاولنگر کے مختلف علاقوں میں قادیانی کافروں نے کلمہ طیبہ کے بیج وغیرہ اپنی دوکانوں اور گھروں میں لگا رکھے ہیں انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ خوش اسلوبی سے یہ تمام بیج ہٹائے ورنہ حالات بگڑنے کا خدشہ ہو گا اور یہ تمام ذمہ داری انتظامیہ پر ہو گی

مولانا محمد اسلم قریشی کا لہو رنگ لائے گا

نعمان پور (نمائندہ ختم نبوت) ختم نبوت یوتھ فورس کا ایک اہم اجلاس ہوا جس میں سیالکوٹ میں ختم نبوت یوتھ فورس کی طرف سے احتجاجی مظاہرہ پر تشدد پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں پولیس کا مسجد الکوثر میں ختم نبوت کے رضاکاروں پر ظلم و تشدد اور جوتیوں سمیت مسجد میں جانے کو شعائر اسلام کی توہین اور کھلی مرزائی نوازی قرار دیا گیا اجلاس میں ضلعی صدر جناب ابوبکر صدیقی کی زیر صدارت ہوا اجلاس میں کہا گیا کہ اسلم قریشی کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ارباب اقتدار ہمیشہ اس زعم میں نہ رہیں کہ ہماری کرسیاں مضبوط ہیں اپنے سے پہلوں پر نظر رکھیں کہ جس نے اہل حق پر ظلم کیا ہے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دفن ہو گئے۔ اجلاس میں ہدایت اللہ محمود صدیق عقیل جناب قاری عبدالرزاق عابد، جناب حبیب مغل، محمد رشا عین عبداللطیف مغل، خلیل احمد جتوئی، خلیل الرحمٰن جتوئی، فیاض احمد نیاز، حنیف احمد خاں، اشرف ندیم و دیگر بیسیوں ارکان شریک ہوئے اجلاس سرپرست اعلیٰ علامہ عبدالکریم ندیم کی دعا پر ختم ہوا۔

قادیانیو! چلو بھر پانی میں ڈوب مرو

رائل فیملی نے مرزائی لاش دبانے کیلئے رقم اینٹھ لی

روڈہ ضلع خوشاب۔ گذشتہ دنوں یہاں ایک مرتد مہرا ولد سلطان جہنم رسید ہوا یہ شخص یہاں کے قادیانیوں کا لیڈر تھا جسے وہ مسلم قبرستان میں دفن نہیں ہونے دیا گیا اس کی لاش ربوہ میں ڈاکٹر دار الحمد ربوہ لیجائی گئی انہوں نے دفن کرنے سے انکار کر دیا اور بعد میں منت سماجت کرکے ہزار ڈیڑھ ہزار روپیہ لیکر اس کی لاش کو دوزخی مقبرہ جسے قادیانی عام قبرستان کہتے ہیں خاص قبرستان کو بہشتی مقبرہ کا نام دیتے ہیں اس میں دبا دیا گیا بہشتی مقبرے میں دفن کے لئے پیسے لیتے ہی تھے اب دوزخی مقبرے کے لئے بھی وصولی شروع کر دی۔

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق مرتد کی شرعی سزا نافذ کیجائے

جلالپور پیروالہ میں نماز جمعہ کے اجتماع سے مناظر اسلام مولانا عبدالرحیم اشعر کا خطاب

جلالپور پیروالا (نامہ نگار) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے ناظم تبلیغ مناظر اعظم خطیب اسلام مولانا عبدالرحیم اشعر صاحب نے دارالعلوم موسویہ نقشبندیہ جلالپور پیروالا میں نماز جمعہ کے ایک عظیم الشان اجتماع میں خطاب کرتے ہوئے کہا! کہ سید المرسلین کا مقام ہمارا یمن ہر لحاظ سے ممتاز ہیں خواہ کسی بھی حیثیت سے جناب رسالت مآب کی زندگی کا مطالعہ کیا جائے ہر حیثیت سے آپ کی شان منفرد نظر آئے گی چنانچہ اس حقیقت کا اعتراف خود غیر مسلم دانشوروں نے بھی کیا ہے ایک شوہر کی حیثیت سے دیکھنا ہو تو ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھیں جنہوں نے سائل کو جواب دیا کہ خلقہ قرآن ایک آقا کی حیثیت سے دیکھنا ہو تو حضرت زید بن حارثہ کی زبانی سنیں۔ جبکہ والدین لینے آئے تو عرض کیا کہ رحمت عالم میں والدین کے ساتھ جانے کے بجائے آپ کی غلامی میں رہنا پسند کرتا ہوں حضرت انس فرماتے ہیں میں دس سال رحمت دو عالم کی خدمت میں رہا۔ لیکن ایک بار نبی اکرم کی زبان مبارک سے تلخ کلمے نہیں سنے ایک تاجر کی حیثیت میں دیکھنا ہو تو ام المومنین حضرت خدیجہؓ کا تاثر دیکھیں جب کہ انہوں نے آپ کی دیانت اور امانت سے متاثر ہو کر حضور اکرمؐ کو اپنا لیا اور اپنا سارا مال و متاع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں ڈال دیا۔ غرضیکہ رحمت عالم کی زندگی کے تمام مراحل بعثت سے پہلے اور بعثت کے بعد زندگی کی تمام منازل میں آپ کی شخصیت صحابی و اللہ ممتاز ترین نظر آتی ہے۔ مولانا عبدالرحیم اشعر نے مزید کہا۔ ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مسلمان میں کمزوری گناہ اور برائی تو جمع ہو سکتی ہے لیکن جھوٹ نہیں ہو سکتا۔ ایک دل میں جھوٹ اور ایمان جمع نہیں ہو سکتے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی پہچان تو آپ سنتے ہی آئے ہیں کہ مرزا قادیانی نے نبوت کے دعوے کیے اور جھوٹ در جھوٹ بول کر اپنے نامۂ اعمال کو سیاہ کیا۔ ان کی روایات کا ان کے جانشینوں نے بڑا خیال رکھا اور وہ بھی جھوٹ بولتے رہے۔ مولانا نے آخر میں حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے اور قادیانیوں کو کلیدی اسامیوں سے علیحدہ کیا جائے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کو تسلیم کرنے پر قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر کے خلاف بغاوت کے جرم میں مقدمہ چلایا جائے۔

شبان ختم نبوت سرگودھا کے مرکزی انتخابات مکمل ہو گئے

سرگودھا (نمائندہ ختم نبوت) شبان ختم نبوت سرگودھا کے انتخاب مکمل ہو گئے۔ انتخابات مولانا اکرم طوفانی کی زیر نگرانی ہوئے ہیں اکثریت رائے کے ساتھ مندرجہ ذیل افراد منتخب ہوئے ہیں۔ سرپرست اعلیٰ مولانا اکرم طوفانی۔ سرپرست جلال دین افغانی۔ صدر محمد یونس بلوچ۔ جنرل سیکرٹری محمد اسحٰق ڈوگر نائب صدر قاری عرفان، جوائنٹ سیکرٹری تنویر احمد، خازن حافظ محمد جہانگیر، سیکرٹری اطلاعات راؤ عبدالرحمٰن انتخابات میں ڈیڑھ صد نوجوانوں نے حصہ لیا اور عہد کیا کہ جب تک مرزائیت کا جنازہ پاکستان سے بلکہ پوری دنیا سے اٹھ نہیں جاتا ہم چین سے نہ بیٹھیں گے۔

ضلع بدین کو قادیانی مرکز بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں

ٹنڈو غلام علی (نامہ نگار ختم نبوت) دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت ٹنڈو غلام علی کے امیر محمد یعقوب آرائیں نے کہا کہ قادیانی

جماعت ایک شرانگیز جماعت ہے۔ پنجاب میں ربوہ (صدیق آباد) کو اپنا مرکز بنا رکھا ہے اور یہ انگریزوں کا خود کاشتہ پودا صوبہ سندھ میں ضلع تھرپارکر اور ضلع بدین کو اپنا مرکز بنا رہے ہیں اور خاص طور پر ضلع بدین کے قادیانی اپنے آقا مرزا طاہر کے اشارے پر پورے ضلع بدین میں اپنے انگریزی دین اور جھوٹے دجال مرزا غلام احمد کی تبلیغ کرتے ہیں اور سیاسی جماعتوں میں گھسنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ مسلمان آپس میں لڑیں اور ضلع بدین کے پرامن ماحول کو ناخوشگوار بنائیں ضلع بدین کے نراؤڑی قادیانیوں نے اٹھرور سورج کے آدمیوں کو اپنے پھندے میں لے رکھا ہے مثلاً ان کی شادی بیاہ میں شرکت کرنا اور اپنی پارٹی میں ان کو شریک کرنا، شعائر اسلام کی توہین کرنا ٹنڈو غلام علی میں اپنے مرزاؤں میں کلمہ طیبہ کے بورڈ لگے ہوئے ہیں، درامنڈ تقاریر وغیرہ کرتے ہیں دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت ٹنڈو غلام علی میں پریس کانفرنس کی گئی جس میں ضلع بدین کی انتظامیہ کو خبردار کیا گیا کہ یہاں کے قادیانیوں پر کڑی نظر رکھیں

سٹی پولیس ڈیرہ غازیخاں نے مقدمہ درج کر کے قادیانی امیر منند کو گرفتار کر لیا

مجسٹریٹ نے جیل بھیجنے کا حکم دیا تو قادیانی مسلمانوں سے معافی مانگنے لگے۔!

ڈیرہ غازیخاں (رپورٹ عبدالرحمٰن غفاری) مجلس تحفظ ختم نبوت کے ایک وفد نے زیر قیادت مولانا صوفی اللہ وسایا ایس پی صاحب سے ملاقات کی اور انہیں مرزائیوں کی اشتعال انگیز کارروائیوں سے آگاہ کیا۔ ایس پی صاحب نے مرزائی جماعت کے امیر خان منند کے خلاف زیر دفعہ 298/C مقدمہ درج کرنے اور فوری طور پر گرفتار کرنے کا حکم دے دیا سٹی پولیس نے مقدمہ درج کر کے مرزائی خان منند کو گرفتار کر لیا خان منند کی گرفتاری سے مرزائیوں میں مایوسی کی پھیل گئی۔ اگلے دن مرزائی خان منند کو سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا تمام مرزائی اکٹھے ہو گئے اور اپنے امیر کے ہاتھ چومتے رہے مجلس تحفظ ختم نبوت کے ضلعی امیر صوفی اللہ وسایا، مولانا غلام اکبر ثاقب صاحبزادہ عبدالرحمٰن غفاری مولانا امیر عمر ختم نبوت کے سرگرم رضاکار غلام فرید کھلول کے علاوہ دیگر اراکین ختم نبوت بھی عدالت میں موجود تھے۔ مسلمانوں کی طرف سے ملک محمد حسین ایڈووکیٹ نے پیروی کی۔ سٹی مجسٹریٹ نے خان منند کو جیل بھیجنے کا حکم دیا تو تمام مرزائی، علماء اور دیگر مسلمانوں سے معافی مانگنے لگے اور کہنے لگے کہ آئندہ ہم کوئی حرکت نہیں کریں گے ہماری عبادت گاہ اور مکانوں سے کلمہ طیبہ آپ خود جا کر مٹا دیں ہم عدالت میں لکھ کر دیتے ہیں کہ آئندہ ہم ایسی کارروائی نہیں کریں گے لیکن مسلمانوں نے کہا کہ معافی کی صرف ایک ہی صورت ہے کہ تم مرزائیت چھوڑ کر مرزا قادیانی پر لعنت بھیج کر مسلمان ہو جاؤ ہم تمہیں گلے لگانے کے لیے تیار ہیں۔ اس کے علاوہ تمہیں معاف کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مرزائی امیر کو جیل بھیج دیا گیا اور ۱۸ فروری کی پیشی دی گئی۔ مقررہ تاریخ کو ضلع بھر کے مرزائی جمع ہوئے راجن پور سے اپنا ایک مرزائی وکیل لائے جس نے ضمانت کی درخواست دی گیارہ بجے بحث شروع ہوئی تو تمام مرزائی کمرہ عدالت میں پہنچ گئے مسلمان علماء اور اراکین ختم نبوت کمرہ عدالت میں موجود تھے۔ مولانا صوفی اللہ وسایا نے سٹی مجسٹریٹ سے کہا کہ مرزائیوں کو عدالت سے نکال دیا جائے سٹی مجسٹریٹ نے مرزائیوں کو عدالت سے نکل جانے کا حکم دیا لیکن مرزائیوں نے کوئی پرواہ نہ کی تو صوفی اللہ وسایا نے اپنے اراکین سے کہا کہ ان مرتدوں کو دھکا دے کر کمرہ عدالت سے باہر نکال دو ان کے کہتے ہی علماء اور اراکین ختم نبوت نے تمام مرزائیوں کو دھکے دے کر عدالت سے باہر نکال دیا دو گھنٹے تک بحث ہوتی رہی سٹی مجسٹریٹ نے مرزائی امیر کی درخواست ضمانت مسترد کر دی مرزائی نہایت شرمسار ہو کر نکلے۔ اگلے دن مرزائیوں نے ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت میں درخواست ضمانت دائر کی۔ جج صاحب نے ۲ فروری کی تاریخ دی لیکن وہ خود ایک مقدمہ کی شہادت کے لیے ہائی کورٹ چلے گئے۔ ۲ تاریخ کو پھر مسلمان اکٹھے ہوئے۔ مرزائی بھی پہنچ گئے سیشن کورٹ میں مرزائیوں نے درخواست دی تو جج صاحب نے گیارہ تاریخ کی پیشی دی۔ مقررہ تاریخ کو پھر ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت میں درخواست کی سماعت ہوئی۔ مسلمان وکلاء نے بڑی جرأت سے دلائل پیش کیے۔ مرزائی اپنا وکیل ملتان ہائی کورٹ سے لائے تھے ان کا وکیل ناکام ہوا جج صاحب نے مرزائی خان منند کی درخواست ضمانت مسترد کر دی تو مرزائی بہت پریشان ہوئے اور مسلمان علماء اور اراکین ختم نبوت نے زبردست نعرے لگائے ختم نبوت زندہ باد، مرزائیت مردہ باد ان نعروں سے عجب سماں بن گیا اب مرزائیوں نے ہائی کورٹ کا رخ کیا۔ ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی لیکن ہائی کورٹ نے بھی لمبی تاریخ کی پیشی ڈال دی۔ ابھی تک ریکارڈ کی طلبی بھی نہیں ہوئی مرزائی امیر خان منند جیل میں ذلیل ہو رہا ہے شہر کے تمام مسلمان بہت خوش ہیں خان منند نے اپنے تین بیٹے اپنی جماعت کے لیے وقف کر رکھے ہیں تین لاکھ روپیہ سالانہ اپنے مرکز ربوہ بھیجتا ہے۔ مرکز نے خان منند کی خبر تک نہیں لی

ملتان میں ایک عالم دین کو تلاوت قرآن کریم کرتے ہوئے شہید کر دیا گیا

ملتان (نمائندہ ختم نبوت) جامع مسجد چوک شہیداں کے معمر خطیب مولانا احمد حسن کو شہید کر دیا گیا۔ مولانا مرحوم مسجد میں قرآن پاک کی تلاوت فرما رہے تھے پرانی سبزی منڈی کے نوجوان دوکاندار محمد یونس نے صبح تقریباً ۹ بجے کے قریب مولانا پر خنجر کے وار کر کے شہید کر دیا مولانا احمد حسن نے اسے دوکان میں فحش تصویریں لگانے سے منع کیا تھا تھانہ بوہڑ گیٹ

نے ملزم کو گرفتار کرکے آلۂ قتل برآمد کرلیا اس بہیمانہ واردات پر مختلف مکتبۂ فکر کے علماء کرام اور ہر شعبۂ زندگی سے متعلق افراد نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے پولیس کی اطلاع کے مطابق مولانا احمد حسن اشراق کی نماز سے فارغ ہوکر تلاوت کر رہے تھے اس بارے میں ایک اجلاس دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت میں ہوا جس میں مولانا احسان احمد دانش حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب اور دیگر علمائے کرام بھی موجود تھے مطالبہ کیا کہ اس ملزم کو عبرتناک سزا دی جائے تاکہ آئندہ کوئی شخص ایسا اقدام نہ کر سکے۔

اسٹیل ٹاؤن میں ایک ہی خاندان کے چار افراد کی قادیانیت سے توبہ

کراچی (رپورٹ محمد ریاض) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی کوششوں سے المصطفیٰ جامع مسجد اسٹیل ٹاؤن میں مجلس کے عہدیداران و اراکین حضرات کی موجودگی میں اسٹیل ٹاؤن کے مشہور قادیانی محسن صدیقی کی زوجہ نسیم اختر دختر غلام قادر حبشی صاحبہ عباسی عمر ۴۰ سال، بیٹا محسن عمر ۱۹ سال، دوسرا بیٹا سلیم عمر ۱۷ سال نے مجلس کے سرپرست اہلِ المصطفیٰ جامع مسجد کے خطیب اہلِ حضرت مولانا سید حافظ محمد صادق شاہ صاحب مدظلہٗ کے ہاتھ پر قادیانیت سے تائب ہوکر اسلام کو قبول کرلیا ہے۔ جس سے اہلیان اسٹیل ٹاؤن و پاکستان اسٹیل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہر طرف سے مجلس و نومسلمین کو مبارکباد پیش ہونے لگی۔ اجلاس کے بعد جناب شاہ صاحب کے حکم پر تمام حاضرین اجلاس ان نومسلمین کے گھر کوارٹر نمبر بی ۹۳۹ واقع اسٹیل ٹاؤن گئے اور محسن صدیقی قادیانی کو ان نومسلمین سے الگ کرادیا کہ اب تیرا شرعی و قانونی کوئی حق زوجیت نہیں رہا لہٰذا محسن صدیقی بلا کسی مزاحمت کے کوارٹر چھوڑ کر اسی وقت چلا گیا اور شاہ صاحب نے اہلیان اسٹیل ٹاؤن کی مدد سے نومسلمین کو ہر قسم کے جانی و مالی تعاون کا یقین دلایا اس کے بعد جناب شاہ صاحب و درج ذیل حضرات مولانا بشیر احمد، میر عبدالکریم، جناب خالد نعیم جنرل سیکرٹری، جناب شفاعت اللہ خان، قاری فصیح اللہ، محمد یوسف، صوفی غلام حیدر، جناب گل فراز، تاج محمد، الطاف حسین، ولی باز خان کو ہمراہ لیکر ان نومسلمین کے گھر گئے تجدید ایمان کے لئے کلمہ طیبہ، کلمہ شہادت پڑھا اور تحریری معاہدہ لیا۔

عالمی مجلس حلقہ شارع فیصل کے ناظم اعلیٰ جناب عبدالناصر کو صدمہ

عبدالناصر خان ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شارع فیصل کراچی کی والدہ محترمہ طویل علالت کے بعد قضائے الٰہی سے انتقال فرماگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ان کی نماز جنازہ جامع مسجد و مدرسہ جلال گیٹ بازار شارع فیصل میں ادا کی گئی جامعہ فاروقیہ کے ناظم مولانا محمد یوسف کشمیری نے نماز جنازہ پڑھائی جنازہ میں مفتی نظام الدین شامزئی، رئیس دار الافتاء جامعہ فاروقیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، سواد اعظم اہلسنت، ختم نبوت یوتھ فورس کے رہنماؤں اور کارکنوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی نماز جنازہ کے بعد مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی ہوئی جس میں دیگر حضرات کے علاوہ حضرت مولانا زر ولی خان، مولانا منظور احمد الحسینی، مولانا سعید احمد جلالپوری نے شرکت کی۔ ادارہ ختم نبوت جناب عبدالناصر خان کے غم میں برابر کا شریک ہے اور قارئین سے مرحومہ کے لیے مغفرت کی درخواست کرتا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے

اکہتر کی جنگ میں نصف تحصیل شکر گڑھ بھارت کے قبضے میں چلی گئی تھی

جہاد کے منکر قادیانیوں کو فوج سے نکالا جائے۔ مولانا عبدالرحیم

شکر گڑھ (نمائندہ ختم نبوت) مولانا عبدالرحیم امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شکر گڑھ نے ایک بیان میں کہا کہ مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۸۷ء روزنامہ جنگ لاہور میں قومی اسمبلی کی کارروائی میں پروفیسر محمد احمد کے ایک سوال کے جواب میں پارلیمانی سیکرٹری برائے دفاع نے کہا۔ کہ مسلح افواج میں قادیانیوں کی تعداد ۳۲۸ ہے اس خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے مولانا نے کہا۔ کہ فوج کی بنیادی ذمہ داری ملک کی سرحدوں کی حفاظت اور جذبہ جہاد پر مبنی ہے۔ قادیانی گروہ فوج میں رہ کر جذبہ جہاد ابھارنے کی بجائے سرد کرنے کی کوشش کرے گا۔ قادیانیوں کا الہامی عقیدہ ہے کہ جہاد منسوخ ہے مرزا غلام قادیانی کہتا ہے کہ۔

اب چھوڑ دو اے دوستو جہاد کا خیال
دیں کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال

فوج میں مرزائیوں کا وجود خطرہ سے خالی نہیں ہے ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران ہماری نصف تحصیل شکر گڑھ ایک گولی چلائے بغیر بھارت کے قبضہ میں چلی گئی تھی اور ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑا اور سقوط ڈھاکہ ہوا جو قادیانیوں کی سازش کا نتیجہ تھا۔ لہٰذا افواج پاکستان کو ان کے وجود سے فوراً پاک کردیا جائے اور ملک کے تمام کلیدی عہدوں سے جس قدر جلد ممکن ہو مرزائیوں کو سبکدوش کردیا جائے یہی پاکستان کے مفاد میں ہے گزشتہ سال لندن میں مرزا طاہر کے بیانات کہ پاکستان ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے گا اور پاکستان صفحۂ ہستی سے نیست و نابود ہوجائے گا اس پس منظر میں قادیانیوں کا کردار پاکستان کے لیے ایک خطرہ کا الارم ہے محب وطن لوگوں کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شکر گڑھ نے مطالبہ کیا کہ پاکستان میں قادیانیوں کو خلاف قانون قرار دیا جائے اور ان کی املاک کو بحق سرکار ضبط کرلیا جائے نیز مرزا طاہر کو بین الاقوامی پولیس کے ذریعے گرفتار کرکے پاکستان کی اعلیٰ عدالت میں مقدمہ چلایا جائے۔

نونہالانِ ختم نبوت کا اضافہ طلبا اور طالبات پر احسان عظیم ہے

خان پور (عبداللطیف منگل نمائندہ ختم نبوت) ختم نبوت یوتھ فورس خانپور کا ماہانہ اجلاس جناب ہدایت اللہ محمودی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں شہر بھر کے نوجوان شریک ہوئے اجلاس میں ہفت روزہ ختم نبوت رسالہ کی وسعت و عظمت کو سراہا گیا تمام شرکاء نے منتظمین ختم نبوت کو نونہالان ختم نبوت کے صفحہ کے اضافہ پر مبارک باد پیش کی اور اس حسین اقدام پر داد دی اجلاس میں کہا گیا کہ نونہالان ختم نبوت کے اضافہ سے طلبا و طالبات میں ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے رسالہ کی اہمیت تو ویسے ہی مسلم تھی اب اضافہ سے رسالہ کے حسن کو چار چاند لگ گئے ہیں اجلاس نے ختم نبوت سے درخواست کی ہے کہ اس عظیم بین الاقوامی جریدہ میں اُمت مسلمہ کی ماؤں بہنوں اور بیٹیوں کے لئے ایک خالص صفحہ مستورات کے لئے بھی ہونا چاہئے جس میں ازواج بنات و صحابیات الرسول اور اُمت مسلمہ کی نیک خواتین کے تذکرے مستورات سے متعلق مسائل ہونے چاہئیں اجلاس میں قاری عبدالرزاق عابد، حبیب الرحمٰن منگل، عبداللطیف منگل، حبیب اللہ مدنی سکندر شاہین اجناب خلیل احمد جتوئی، چیئرمین زکوٰۃ عشر کمیٹی، ریاض احمد خان ناظر محمود، طاہر محمود، عبدالوحید طاہر دین پوری، اشرف ندیم ملک عبدالغنی، بیرجی، محمود احمد دین پوری، نیاز احمد چوہدری اصغر محمد اعجاز جمالی، دوست محمد بلوچ، ابوبکر صدیقی و دیگر شرکاء نے شرکت کی سرپرست مولانا محمد عبدالکریم ندیم کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

مسلمان تحریک ختم نبوت کے دشمنوں سے ہوشیار رہیں: مولانا عزیز الرحمٰن

کراچی (داشاف رپورٹر) تحریک ختم نبوت کے تمام کارکنوں اور ملک عزیز کے تمام مسلمان۔ تحریک کے دشمنوں سے باخبر رہیں۔ قادیانیت اب نئے چہروں سے مسلمانوں کی صفوں میں گھسنے کی کوشش کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن نے کارکنوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ تحریک ختم نبوت کے قاتل ملک و ملت کی دشمنی میں اتنے اندھے ہو گئے ہیں کہ انہوں نے ۷۴ء میں مسلمانوں پر بڑی بے رحمی و سنگدلی سے تحریک کو کچلا۔ آج وہ تمام قاتل اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکے ہیں۔ تحریک ختم نبوت کا ایک قاتل جنرل اعظم اپنی آنکھوں سے مزید مرزائیت کی رسوائی کا منظر دیکھنے کے لیے زندہ ہے۔ مولانا نے کہا کہ مرزائی اپنے ایجنٹوں کے ذریعے نئے چہروں نئے ناموں کے ذریعہ مسلمانوں کی صفوں میں بیٹھنے کی کوشش میں ہیں امت کے اور ملک و ملت کے خیر خواہوں کو ان سے باخبر رہنا چاہئیے

بقیہ: اخلاقی تعلیمات

سے اجتناب کرنا واجب ہے اور یہ ایمان و اسلام کے بنیادی اصولوں سے متعلق ہے: ان اخلاقیات کو جو شخص اپنے اندر پیدا کرے گا وہ یقیناً معاشرے کا ایسا فرد ہوگا جو معاشرے کو خیر کی دعوت اور شر سے اجتناب کرنے کے لئے اپنا عمل پیش کرے گا اس طرح ایسا صالح معاشرہ قائم ہوگا جو صحیح معنوں میں خدائی اخلاق کا نمونہ پیش کر کے امن و سلامتی اخوت و محبت، شرافت و دیانت کا نقیب اور عفت و عصمت کا محافظ ہوگا۔

بقیہ: دلچسپ مکالمہ

ہیں بارہ ٹہنیاں ہیں ہر ٹہنی میں تیس پتے ہیں اور ہر پتے میں پانچ پھول ہیں۔ دو پھول دھوپ میں ہیں اور تین پھولوں پر سایہ پڑ رہا ہے یہ کیا ہے؟

بایزیدؒ: درخت سے مراد سال ہے جس میں بارہ ٹہنیاں یعنی بارہ مہینے ہیں اور مہینے میں تیس دن اور ہر دن میں پانچ پھول یعنی پانچ وقت کی نمازیں ہیں جن میں سے ظہر اور عصر سورج کی روشنی میں ادا کی جاتی ہیں اور تین نمازیں مغرب عشاء رات کے سایہ میں یعنی غروب آفتاب کے بعد ہوتی ہیں فجر کی نماز بھی طلوع آفتاب سے پہلے ادا کی جاتی ہے۔

راہب: وہ کیا ہے جس نے کعبہ کا طواف کیا حالانکہ اس میں نہ روح ہے اور نہ فرض ہے۔

بایزیدؒ: یہ حضرت نوحؑ کی کشتی ہے جب طوفان کی حالت میں یہ کشتی جزیرۃ العرب میں پہنچی تو بیت اللہ کا طواف کیا اگرچہ بیت اللہ بھی پانی میں تھا مگر اس کشتی نے تقدیر الٰہی مکمل طور پر طواف کیا۔

بقیہ: فضائل صدقات

(جو ملک فارس کا ایک شہر ہے) زمین خریدے اور وہاں منتقل ہونا چاہے۔ وہ مدینہ طیبہ میں اپنی کوئی چیز چھوڑے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔ کہنے لگے بس یہی بات ہے لوگوں کو ان کے جواب سے یہ خیال ہو گیا کہ وہ دوسری جگہ انتقال آبادی کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں (تنبیہ الغافلین)

اور ان کی غرض دوسرے عالم کو انتقال تھی اور آج کل تو ہر شخص کو اس کا ذاتی تجربہ بھی ہے جو لوگ ہند سے پاکستان یا پاکستان سے ہند میں مستقل قیام کی نیت سے انتقال آبادی اپنے اختیار سے کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے جانے سے پہلے اپنی جائیداد مکانات وغیرہ سب چیزوں کے تبادلہ کی کتنی کوشش کرتے ہیں اور جو بلا اختیار جبری طور پر ایک جگہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو گئے ہیں، ان کی حسرت و افسوس کی ذرا کوئی انتہا ہے دنیا تو یہی صورت بعینہٖ ہر شخص کی اس عالم سے انتقال کی ہے۔ ابھی ہر شخص کو اپنے سامان جائیداد وغیرہ سب چیزوں کے انتقال کا اختیار ہے لیکن جب موت سے جبری انتقال ہو جائے گا۔ سب کچھ اسی عالم میں رہ جائے گا اور گویا بحق سرکار ضبط ہو جائے گا ابھی وقت ہے کہ کچھ رکھنے والے اپنے سامان کو دوسرے عالم میں منتقل کر لیں۔

آج کے دور میں

ہر گھر کی ضرورت

چینی کے برتن

ھمو

نفیس، خوبصورت اور خوشنما ڈیزائن چینی (پورسلین) کے اعلیٰ قسم کے برتن بناتے ہیں

استعمال میں اعلیٰ — چلنے میں دیرپا

ایک بار آزمائیے

دادا بھائی سرامک انڈسٹریز لمیٹڈ ۲۵/بی سائٹ کراچی فون ۲۹۱۴۳۹

S-1-T-E

خالص اور سفید — صاف و شفاف

شکر (چینی)

باوانی شوگر ملز لمیٹڈ

پتہ

حبیب اسکوائر ایم اے جناح روڈ (بندر روڈ) کراچی

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-166

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے منصوبے اور پروگرام ،

اہلِ خیر حضرات سے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہٗ کی

اپیل

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ادارہ آنجناب کے لئے کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اسلام کی دعوت و تبلیغ ، ناموسِ ختم نبوت کی پاسبانی ، قادیانی قزاقوں کی سرکوبی ، باطل قوتوں کا مقابلہ ، مجلس کا عظیم اور مقدس مقصد ہے۔ قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر نے جب سے اپنا مستقر لندن منتقل کیا ہے۔ اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے اربوں کھربوں کے منصوبے شروع کردیئے ہیں ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی ذمہ داریوں میں کئی گناہ اضافہ ہوگیا ہے۔ اندرون و بیرون ملک مجلس کے مبلغ ، دفاتر ، مدارس ، مساجد ، ان ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کے لئے وقف ہیں۔ مجلس کا سالانہ میزانیہ کئی لاکھ کا ہے۔ لاکھوں روپے کا صرف لٹریچر اندرون و بیرون ملک تقسیم کیا جاتا ہے۔ جامع مسجد ربوہ ، دار المبلغین ربوہ ، جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کے تعمیراتی منصوبے تشنۂ تشکیل تھے جبکہ لندن اور دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کئے جا رہے ہیں۔ اندرون و بیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ ختم نبوت کی خدمت اور مالی اعانت اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے۔

آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اس کارِ خیر میں ضرور شریک ہوں گے۔ اور اپنے عطیات زکوٰۃ ، صدقہ فطر اور دیگر صدقات و عطیات وغیرہ میں مجلس کا زیادہ سے زیادہ حصہ رکھیں گے۔

واجرکم علی اللہ ۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

(فقیر) **خان محمد**

امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

رقم بھیجنے کا پتہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان
حضوری باغ روڈ ملتان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی
جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

کراچی میں الائیڈ بنک آف پاکستان کھوڑی گارڈن برانچ کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۵۹ ، میں براہ راست جمع کرا سکتے ہیں !